پیشے اور ہومیوپیتھی

مؤلف: ڈاکٹر احسان اللہ جاوید
ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس، ڈی۔ایم۔ایس، آر۔ایم۔پی

ریڈرز پبلی کیشنز
15-نیو انارکلی لاہور

۷۸۶
۹۲

پیشے اور ہومیو پیتھی

مؤلف: ڈاکٹر احسان اللہ جاوید
ڈی۔ایچ۔ایم۔ایس، ڈی۔یو۔ایم۔ایس، آر۔ایم۔پی

ریڈرز پبلیکیشنز
۱۵۔ نیو انارکلی، لاہور

نام کتاب	پیشے اور ہومیو پیتھی
مؤلف	ڈاکٹر احسان اللہ جاوید
باراول	یکم مئی ۲۰۰۲ء
بااہتمام	ڈاکٹر یو۔اے۔چوہدری
کمپوزنگ	ڈاکٹر محمد صفدر جاوید بہاول پور
پبلشر	ریڈرز پبلی کیشنز 15-نیو انارکلی لاہور
تعداد	ایک ہزار
قیمت	

انتساب

استادِ محترم جناب

ڈاکٹر رانا محمد عنایت قادری کے نام

جن کی رہنمائی اور دعاؤں کے طفیل میں ہومیو پیتھی کو صحیح معنوں میں سمجھنے اور عملی پریکٹس کرنے کے قابل ہوا۔

فہرست مضامین

فہرست مضامین

فہرست مضامین

شکایات سے نجات ملتی ہے۔ یہ میرا کئی بار کا آزمودہ ہے۔

زیرِ نظر کتابچہ بھی دراصل اسی قسم کے مختلف اسباب اور ان سے پیدا ہونے والے عوارضات سے متعلق ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ اس کو ایک نئے انداز میں ترتیب دیا گیا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ پریکٹس کے ابتدائی ایام میں چند ایسے کیسز سے واسطہ پڑا کہ میرا ذہن خود بخود ان اسباب کی اہمیت پر مرتکز ہو گیا۔

ایک مریض جس کے دونوں ہاتھوں پر شدید قسم کا ایکو یما تھا اور اس میں سے زرد رنگ کا لیسدار مواد رس رہا تھا۔ علامات واضح گریفائٹس کی تھیں۔ لہٰذا ۲۰۰ طاقت کی ایک خوراک اور ہمراہ پلاسیبو دے دی جس سے چند ہی روز میں مریض کے ہاتھ صاف ہو گئے مگر تھوڑے ہی عرصہ بعد اس تکلیف نے اسے دوبارہ آ لیا۔ اس مرتبہ کیس ٹیکنگ کے دوران مریض نے بتایا کہ وہ راج گیری کرتا ہے اور سیمنٹ کی وجہ سے اسے یہ تکلیف ہو جاتی ہے۔ اس بار گریفائٹس ناکام رہی البتہ پلسٹیلا سے قدرے آرام آیا۔ مگر کچھ مریض کی جلد بازی اور کچھ میری علمی کم مائیگی کے باعث مریض نے علاج چھوڑ دیا۔ اس کے بعد وقتاً فوقتاً چند مریض اسی قسم کے آئے مگر سوائے وقتی افاقے کے شفایابی سے محروم رہے۔ ایک خاتون نے بتایا کہ اس کے چہرے پر بکثرت کیل اور دانے نکلتے رہتے ہیں جس کی وجہ اس نے میک اپ بتائی۔ وہ بحمد للہ بووسٹا ۳۰ طاقت کے استعمال سے چند ہفتوں میں ٹھیک ہو گئی۔

علاوہ ازیں نکس وامیکا کے بارے میں پڑھا کہ یہ کثرتِ شراب نوشی اور زیادہ وقت بیٹھ کر کام کرنے والوں کی دوا ہے، کلکیر یا فاس طلبہ کے عوارضات کی دوا ہے۔ جیلسیمیم اور ارجنٹم نائٹ کے مریض ہجوم سے اور سٹیج پر جانے سے ڈرتے ہیں۔ برائی اونیا کے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ اس کے مریض کاروبار کے متعلق پریشان رہتے ہیں۔ اسی

طرح ایک دوست نے بتایا کہ اس نے ویلڈنگ کی روشنی سے متاثرہ بینائی مرکیورس سال سے بحال کی۔ نیز سلائی کڑھائی کرنے والوں کی بینائی کی کمزوری کو روٹا سے دور ہوتے دیکھا۔ یہی وہ عوامل تھے جنہوں نے مجھے مختلف پیشوں اور ان سے متعلقہ عوارضات نیز ان کے علاج کی طرف مائل کیا۔

یہ کتابچہ مختصر ہونے کے باوجود مختلف پیشوں سے مخصوص امراض اور ان کے اسباب کے متعلق آپ کے تصورات میں وسعت کا باعث ہوگا۔ ان شاء اللہ

یہ میری پہلی تالیف ہے امید ہے آپ کو پسند آئے گی اور اگر کہیں کوئی خامی یا غلطی نظر آئے تو میری اصلاح اور رہنمائی ضرور کیجئے گا۔ پیشگی ممنون ہوں گا۔

خاکپائے رحمت اللعالمین

ہومیو پیتھک ڈاکٹر احسان اللہ جاوید

24-B/XII محلہ گاڑی بان نزد صدر پلی بہاول پور

فون: 0621-82866

۲۵/اپریل ۲۰۰۲ء

تقریظ

ہومیوپیتھی ماشاءاللہ مخالفت کے مراحل طے کرنے کے بعد اب اپنی ترقی اور عروج کی طرف گامزن ہے۔ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ نہ صرف اس کے بنیادی اصولوں کے متعلق کتابوں کی ترویج و اشاعت ہو بلکہ ایسی کتابیں بھی سامنے آئیں جو روزمرہ پریکٹس میں ممد و معاون ثابت ہوں۔ ایک مصروف پریکٹیشنر کے لیے اس قسم کی کتابوں کی لامحالہ زبردست اہمیت ہے۔ اس لیے نہیں کہ اس سے اس کی پریکٹس میں اضافہ ہوگا۔ وہ تو ہوگا ہی بلکہ اس لیے بھی کہ مذکورہ نوع کی کتابوں سے اس کی تشخیصی قابلیت بڑھے گی۔ جس سے بالآخر ہومیوپیتھی کی نیک نامی اور وسعت میں اضافہ ہوگا۔

برادرم ڈاکٹر احسان اللہ جاوید نئے قلمکار نہیں۔ تقریباً آٹھ نو سال سے ہومیوپیتھی کے مؤقر ماہنامہ معالج میں قلم کے جوہر دکھار ہے ہیں اور مشکل ترین امراض کے موضوع پر لکھ کر اپنی طبی اور تحریری مہارت کا لوہا منوا چکے ہیں۔ زیر نظر کتاب ان کے حسن انتخاب کی ایک اور دلیل ہے جو اگرچہ چند صفحات پر مشتمل کتابچہ ہی ہے۔ مگر اس میں جس موضوع کا احاطہ کیا گیا ہے وہ انتہائی وسیع ہے اور ان شاءاللہ اس سے ہومیوپیتھی کی ترویج و ترقی کا کام زور شور سے آگے بڑھے گا۔ مجھے امید ہے کہ برادرم احسان اللہ جاوید اپنی مہارت و قابلیت کو مشکل موضوعات کی طرف بھی لائیں گے۔ خصوصاً فلسفہ ہومیوپیتھی اور اسی طرح کے دقیق موضوعات۔ امید ہے کہ ہومیوپیتھک برادری کے تمام افراد اسی طرح اس کتاب سے استفادہ کریں گے جیسے استفادہ کرنے کا حق ہے اور اس سے ان کی پریکٹس میں معتد بہ اضافہ ہوگا۔

نیز کتاب میں موجود مواد ان کی بے شمار مشکلات کے حل کا باعث ہوگا۔

اللہ تعالیٰ احسان اللہ جاوید کی اس محنت کو قبول اور مقبول فرمائے۔ آمین۔

ہومیو ڈاکٹر رانا محمد عنایت قادری چیئرمین ہانیمین ہومیو پیتھک ویلفیئر سوسائٹی

18/2 بہاری کالونی زیڈ بلاک، سیٹلائٹ ٹاؤن، بہاول پور

۱- آرائشی ظروف ساز/مجسمہ ساز: (Artist)

آج کل بیشتر آرائشی ظروف اور مجسمے پلاسٹر آف پیرس سے بنائے جاتے ہیں۔ یہ کام کرنے والے کسی بیماری میں مبتلا ہو جائیں یا غذائی قلت کا شکار ہو جائیں تو کلکیریا سلف دیں۔

۲- آئینہ ساز: (Looking Mirror Factory)

گریفائیٹس کو سب سے پہلے ادویاتی مقصد کے لیے استعمال کرنے کا خیال Dr. Weinhold کو آیا۔ انہوں نے اٹلی میں سفر کے دوران، وینس میں ایک آئینہ ساز فیکٹری میں مزدوروں کو گریفائیٹس، مقامی طور پر ایگزیما پر لگاتے ہوئے دیکھا۔ اس نے ان کی تقلید کی اور اس دوا کے اثرات کو ایک کتاب Graphites is a Remedy for Eruption میں بیان کیا۔ (ڈاکٹر ڈنہم ۱۸۱۲ء)

۳- ایتھلیٹس/جمناسٹک: (Atheletes/Jymnastic)

۱- ایتھلیٹس میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں کی تنگی تنفس میں کوکا دیں۔

۲- نوجوان جمناسٹک کے کھلاڑیوں کا دل بڑھ جائے تو آرنیکا، برومیم، رہسٹاکس اور کالسیکم میں سے حسب علامات دیں۔

۳- نوجوان کھلاڑی لڑکیوں کا باڈی بلڈنگ کرنے سے دل بڑھ جائے تو کالسیکم کو ضرور آزمائیں۔

۴- ایتھلیٹس اور کاریگروں کا کثرت کار کے نتیجے میں دل بڑھ جائے تو پیچیدگی پیدا ہونے سے پہلے رہسٹاکس کو ضرور نظر میں رکھیں۔

۵- باسکٹ بال کے کھلاڑی، دوڑ میں حصہ لینے والے، چپو چلانے والے ملاح اور ایسے تمام کھلاڑی جن کے پٹھوں میں کھنچاؤ یا تناؤ پیدا ہونے کا امکان ہو وہ آرنیکا تیل کی مالش کریں تو وہ اپنے مدمقابل پر بازی لے جائیں گے۔ میں نے ایک بار بیس بال چیمپئن شپ کے میچ میں اس کو آزمایا تھا۔

(Dr.Anshutz)

۶- پٹھوں میں کھنچاؤ یا موچ آ جائے تو آرنیکا Q مقامی طور پر اور رہسٹاکس کھانے کے لیے دیں۔

۷- جمناسٹروں کے جوڑوں کی اکڑن، طبیعت کی سستی و کاہلی اور ماندگی میں جنسنگ Q بہترین دوا ہے۔

۴- اداکار، اداکارائیں: (Actors/Actress)

۱- اداکار یا اداکاراؤں کی آواز بیٹھ جائے تو اسے فوری طور پر بحال کرنے کے لیے آرم ٹریفائلم، کاسٹیکم، کوکا اور فیرم فاس میں سے حسب علامات دیں۔

۲- زیادہ بولنے یا گانے سے آواز بیٹھ جائے، آواز پر قابو نہ ہونے کے باعث مکالمہ کی ادائیگی میں لہجہ برقرار رکھنے میں دشواری ہو۔ یعنی آواز ہر وقت بدلتی رہتی ہو تو ارجنٹم نائیٹریکم یا آرم ٹریفائلم دیں۔

۳- اداکار سٹیج پر جاتے ہی نروس ہو جائے تو جیلسیمیم یا آرجنٹم نائٹ استعمال میں لائیں۔

۴- اداکارائیں بہت زیادہ میک اپ کرنے کے باعث چہرے کے کیلوں کی تکلیف میں مبتلا ہو جائیں تو بووِسٹا دیں۔

۵- اداکاراؤں میں ناچنے کا عدم میلان یا نہ سیکھ سکیں تو انہیں نکس وامیکا یا نیٹرم میور دیں۔ (عوامی نمائندے بھی دیکھیں)

۶- سٹیج پر جانے سے خوف پر قابو پانے کے لیے اگنیشیا پر فارمنس والے دن اور اس سے ایک دن قبل ایک خوراک لے لینی چاہیے۔

۷- سٹیج کے خوف پر قابو پانے کیلئے اناکارڈیم اور جیلسیمیم لاجواب ادویہ ہیں۔ جیلسیمیم کے مریض میں صرف اندرونی طور پر کانپنے کا احساس پایا جاتا ہے۔

۸- اعصابی مزاج جو عام اجتماعات، محافل اور رقص و سرود کی مجلسوں میں تو خوش باش، چاک و چوبند اور صحت مند نظر آتی ہوں لیکن بعد ازاں کمزوری، اداسی اور ناتوانی آ گھیرتی ہو پلاڈیم سے شفایاب ہوا کرتی ہیں۔ (ریڈ فیلڈ ایم ڈی)

۵- ادیب/لکھاری: (Writers)

۱- ادیب لوگوں کی ذہنی تھکان دور کرنے کے لیے پکرک ایسڈ 3x میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

۲- لکھاریوں کی انگلیوں میں کڑل پڑتے ہوں تو میگنیشیا فاس، سیٹم یا سلیشیا دیں۔ (ٹائپسٹ اور کمپیوٹر آپریٹر بھی دیکھیں)

۳- اگر نظر کی کمزوری واقع ہو جائے تو روٹا دیں۔

۴- رف مسودے سے اصل مسودہ تیار کرتے وقت نظر بار بار اِدھر اُدھر جاتی رہتی ہے۔ خصوصاً اگر یہ کام کم روشنی میں کیا جائے تو سر درد کرنے لگتا ہے۔ جسے روٹا شفایاب کر دیتی ہے۔ (ڈاکٹر کینٹ)

۵- ادبی اور کاروباری لوگوں کے مزمن دردِ سر اور بھاری پن کے لیے ارجنٹم نائٹریکم بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر ہیوز Hughes)

۶- لکھاریوں کو صرف انگوٹھے اور شہادت کی انگلی میں کڑل پڑیں تو سائیکلیمن دیں۔ (طالب علم اور مطالعہ کے شوقین بھی دیکھیں)

۷- ذہنی اور جسمانی محنت کی زیادتی کے باعث بے خوابی کے لیے آرنیکا حتمی دوا ہے۔ یہ بحالی نیند کے لیے قدرت کالا جواب تحفہ ہے۔ (ٹاٹکر)

۸- ذہنی و دماغی کثرت کار کے باعث سر درد، بے چینی اور سر چکرائے۔ مریض بآسانی اور جلدی سو جائے لیکن اسی قدر جلدی جاگ بھی جائے۔ رات میں کئی کئی بار سوئے اور جاگے تو فاسفورس 3x کے پانچ قطرے نصف گلاس پانی میں ڈال کر اس میں سے ایک ایک چمچ شام کے وقت آدھے آدھے گھنٹے بعد پلائیں۔ بعد ازاں ایک کپ مرغ کی یخنی پینے سے سر اور نیند سے متعلقہ تمام شکایات رفع ہو جائیں گی۔ (ڈیوی ایم ڈی)

۹- ذہنی و دماغی مشقت، کثرت مطالعہ اور پریشانی سے نیند نہ آنے کی وجہ درد سر ہونے لگے تو کمی سی فیوگا دیں۔ (ہیل۔ ایم ڈی)

۶- اساتذہ: (Teachers)

۱- اساتذہ کا درد سر جیسے ابھی پھٹ جائے گا جس کے ہمراہ بار بار پیشاب کی حاجت ہو، خوف طاری ہو۔ کسی کام پر توجہ نہ دے سکیں۔ عصبی درد سر جو شور، بو اور روشنی میں زیادہ ہو جبکہ سکون کی حالت میں اور رات کو کمی ہو۔ بے چینی کی نیند اور خوفناک خواب دکھائی دیں۔ سکوٹیلیر یا لٹیریفولیا مدر ٹنکچر کے پانچ پانچ قطرے تازہ پانی میں ملا کر پلائیں۔

۲- اساتذہ، طلباء اور محنت و مشقت کرنے والے کاروباری لوگوں کو درد سر ہو تو پکرک ایسڈ، کالی فاس، میگ فاس، زنکم فاس اور نکس وامیکا میں سے حسب علامات دوا دیں۔

۳- اساتذہ بہت جلد ذہنی تھکاوٹ کا شکار ہو جائیں تو پکرک ایسڈ نچلی پوٹینسی

میں دیں۔

۴- پروفیسرز، اساتذہ اور طلباء کو درد سر کے شدید حملہ کے ساتھ ہی کڑوی، کھٹی یا متلی جلی قے آتی ہو تو آئرس ورسیکلر دیں۔ (فیرنگٹن)

۵- پروفیسرز یا اساتذہ کی بلند آواز میں لیکچر دینے سے آواز بیٹھ جائے تو ارجنٹم میٹ، ارجنٹم نائٹ، ایلومینا، آرم ٹریفائلم، آرنیکا، کاسٹیکم، فیرم فاس، سلینیم یا سلیشیا حسب علامات دیں۔

۶- استانیوں کو اسقاط حمل کے بعد بے خوابی کی شکایت ہو جائے تو سائپرپیڈیم دیں۔

۷- اتوار (چھٹی) کے دن پروفیسرز، اساتذہ، طلبہ یا دیگر ملازم پیشہ افراد کے درد سر میں آئرس ورسیکلر دیں۔ کیونکہ چھ دن کام کرنے کے بعد جب چھٹی کے روز تھکاوٹ اترتی ہے تو درد سر شروع ہو جاتا ہے۔ (فیرنگٹن)

۷- اسلحہ فیکٹری میں کام کرنے والے: (Arms Factory Workers)

اسلحہ فیکٹری میں کام کرنے والے مزدور ہر وقت ٹرائی نائٹروٹولوئین کو ہاتھ لگاتے رہتے ہیں اور اسی ماحول میں سانس لیتے ہیں جس سے اس کا کچھ نہ کچھ حصہ سانس کے ذریعے جسم میں چلا جاتا ہے اور کچھ جلد کے ذریعے جذب ہو جاتا ہے۔ یہ خون کے سرخ ذرات کو تباہ کرتی ہے چنانچہ کمئ خون پیدا ہو جاتی ہے۔ یرقان ہو جاتا ہے۔ ہیموگلوبن میں تبدیلی پیدا ہونے سے وہ آکسیجن جذب نہیں کر سکتا۔ اس وجہ سے دم پھولتا ہے۔ سر درد کے ہمراہ چکر آتے ہیں۔ دھڑکن، بے ہوشی، تھکان، پٹھوں میں اینٹھن اور نیلا یرقان ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی غنودگی، بے خوابی اور کم ہمتی ہو جاتی ہے۔ خون کی پراگندگی سے زہریلا یرقان جو دوران خون میں رکاوٹ سے نہیں بلکہ خلیوں

کی تباہی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ٹرائی نائٹروٹولوئین (.T.N.T) ۳۰ طاقت میں ان تمام علامات کا ازالہ کر دیتی ہے۔(ڈاکٹر کونرڈ ویسلہاف، جنرل آف امریکن انسٹی ٹیوٹ ۱۹۲۶ء)

۸- الیکٹریشن: (Electritions)

۱- الیکٹریشن حضرات کو بجلی کے جھٹکے لگنے کا امکان بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اگر خدانخواستہ بجلی کا جھٹکا لگنے سے کسی بھی قسم کا عارضہ ہو جائے تو فاسفورس، مارفینم اور ہیلی بورس عمومی ادویہ ہیں۔

۲- بجلی کا جھٹکا لگنے سے اگر اعصابی تشنج واقع ہو جائے تو مارفینم 200 یا بلند پوٹینسی میں دیں۔

۳- الیکٹرک شاک کے مریض کو الیکٹری سٹیر بلند پوٹینسی میں انٹر کرنٹ کے طور پر استعمال کرانے میں شفایابی کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔

۹- ایکسرے: (X-Ray)

۱- سرطان کے وہ تمام مریض جو بکثرت ایکسرے کرانے سے بیمار ہوئے ان پر میں ابتداً ایکسرے کے بُرے اثرات دور کرنے کے لیے ریڈیو ایکٹو مرکبات آزماتا ہوں۔ جو عموماً ریڈیم کے نمکیات جیسے ریڈیم برومائیڈ، یا ریڈیم آئیوڈائیڈ ہوتے ہیں۔اگر آئیوڈین کی علامات ملتی ہوں تو ریڈیم آئیوڈائیڈ کو ترجیح دیتا ہوں۔(ڈاکٹر بورلینڈ)

۲- ایکسرے کے جلے ہوئے مریضوں میں فلورک ایسڈ کے بہترین نتائج دیکھنے میں آئے ہیں۔کلکیر یا فلور بھی مفید دوا ہے۔(ڈاکٹر اے ایچ گریمر)

۳- ایکسرے کے بُرے اثرات دور کرنے کے لیے ریڈیم برومائیڈ کے علاوہ ایکسرے اور فاسفورس بھی ہیں۔

۱۰- ایلومینیم کا کام کرنے والے: (Aluminium Workers)

۱- ایلومینیم کا کام کرنے والوں کی قبض، اعصابی کمزوری اور فالج میں برائی اونیا، ایلومینا اور پلمبم کو استعمال میں لائیں۔

۲- ایلومینیم کے سمیتی اثرات کا بہترین تریاق کیڈمیم ہے۔ (گریمر ایم ڈی)

۱۱- باورچی، باورچن: (Cook)

۱- جلد بازی میں یا اعصابی کمزوری کے باعث برتن اٹھائے ہوئے انگلیاں ایک جھٹکے سے کھل جائیں اور برتن گر کر ٹوٹنے لگیں تو اپنے باورچی خانے کی اشیاء کو بچانے کے لیے اگیریکس، ایپس میلیفیکا، اناکارڈیم، بوریکس، بووسٹا، نیٹرم میور، نکس وامیکا اور سلفر کو ذہن میں رکھیں۔

۲- بعض اوقات نئی نویلی دلہنیں جب پہلی بار باورچی خانے میں کام کرنے لگتی ہیں تو انہیں بھی یہ عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ سب سے اہم ادویہ ایپس اور اگیریکس ہیں۔ ان دونوں میں ایک علامت بالکل برعکس پائی جاتی ہے یعنی اگیریکس کی مریضہ باورچی خانے میں رہنا چاہتی ہے جبکہ ایپس کی مریضہ باورچی خانے سے دور بھاگتی ہے۔(ڈاکٹر کینٹ)

۱۲- برف خانے میں کام کرنے والے: (Ice Factory Workers)

۱- ہمارے ہاں ایسے کاروبار بھی ہیں جن کے ملازمین حقیقی طور پر ڈلکامارا کا مزاج رکھتے ہیں۔ جیسا کہ ہم آئس کریم بنانے والوں، کولڈ سٹوریج میں کام

کرنے والوں، برف خانوں میں اور برف فروشوں کو دیکھتے ہیں۔ موسم گرما میں باہر شدید گرمی پڑ رہی ہوتی ہے۔ یہ اندر ٹھنڈ میں کام کرتے ہوئے کسی اور کام سے کچھ دیر کے لیے باہر آتے ہیں تو ان کا جسم گرم ہو جاتا ہے اور پھر واپس کولڈ روم میں چلے جاتے ہیں۔ میں نے انہیں دیکھا اور بغور جائزہ لیا تو معلوم ہوا کہ یہ لوگ زیادہ تر پاخانہ کے امراض خصوصاً اسہال میں اور نزلاوی امراض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ لوگ یہ کاروبار نہیں چھوڑ سکتے کیونکہ ان کا ذریعہ معاش ہے۔ اگر علامات ملتی ہوں تو ڈلکامارا ان کے مزمن اسہال کو دور کر سکتی ہے۔ (ڈاکٹر کینٹ)

۲- برف خانوں میں نمک ملا پانی استعمال ہوتا ہے اس میں کام کرنے سے اگر کوئی تکلیف مثلاً اسہال یا جلدی بیماریاں پیدا ہو جائیں تو نیٹرم میور اور میگنیشیا میور آزمائیں۔

۱۳- برفانی علاقے کے سیاح: (Arctic Explorer)

۱- فوجی، ملاح اور سیاح جو شدید ترین سرد علاقوں (قطب شمالی) میں سیر کے لیے جاتے ہیں انہیں نمکین غذا پر گزارا کرنا پڑتا ہے۔ آخر کار ان کی تمام مخاطی جھلیوں سے نزلاوی رطوبات کا اخراج شروع ہو جاتا ہے اور مرض اسکربوط (Scurvy) میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ جسم لاغر ہونے لگتا ہے خون پتلا ہو جاتا ہے، ریشے گھلنے لگتے ہیں اور ہڈیاں کمزور و بھربھری ہو جاتی ہیں۔ اس وقت نیٹرم میور تیر بہدف دوا ثابت ہوگی۔ (ڈاکٹر ٹالکوٹ)

۲- برف یا شدید سردی سے بچاؤ کے لیے ان حصوں پر کیمفر سپرٹ مل لینا چاہیے جو براہ راست برف یا شدید سردی کی زد میں آتے ہوں۔ (ڈاکٹر راؤ ایم ڈی)

۱۴- بڑھئی: (Carpenter)

اوزار استعمال کرتے وقت ہاتھوں میں کڑل پڑنے لگیں تو میگنیشیا فاس دیں۔
(مکینک بھی دیکھیں)

۱۵- بیکری میں کام کرنے والے: (Bakers)

بیکرز کے ہاتھوں پر یا باقی جسم پر ایکویما یا کوئی اور خارشی ابھار نکل آئیں تو بووسٹا دیں۔

۱۶- بیمہ ایجنٹ: (Insurance Agent)

ڈاکٹر ٹمپلٹن (Dr.Templeton) لائیکوپوڈیم کو بیمہ ایجنٹوں کی دوا کہتے ہیں کیونکہ انہیں آفیسر کی طرف سے ہمیشہ یہی بات سننا پڑتی ہے کہ ''اور بزنس کرواور'' جبکہ لائیکوپوڈیم کا مریض نیا کام کرنے سے گھبراتا ہے۔

۱۷- پارے کی کانوں میں کام کرنے والے: (Mercury Miners)

۱- وہ مزدور جو پارے کی فیکٹری میں کام کرتے ہیں یا پارے کے بخارات میں سانس لیتے ہیں ان میں یک عضوی فالج اور پارے کی سمیت سے پیدا ہونے والی کپکپاہٹ پائی جاتی ہے جو بتدریج واقع ہوتی ہے۔ کچھ عرصہ بعد ہاتھ کانپنے لگتے ہیں، پھر بازو اور زیریں جوارح، نچلا جبڑا اور زبان۔ حتیٰ کہ تمام حرکی عضلات میں کپکپاہٹ جاری ہو جاتی ہے۔ پٹھوں میں اکڑاؤ کے باعث چلنا اور چبانا مشکل ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات پٹھوں کا کوئی ایک گروہ مفلوج ہو جاتا ہے۔ پارہ کے بخارات میں سانس لینے والی خواتین میں اسقاط حمل اور قبل از وقت ولادت اکثر پائی جاتی ہے۔ حتیٰ کہ گائیں بھی رال ٹپکانے لگتی

ہیں اور بچہ گرادیتی ہیں۔زچاؤں کا دودھ خشک ہوجاتا ہے۔پارے کی سمیت سے حمرۃ الدم (R.B.C.) ٹوٹنے سے شدید کمی خون لاحق ہوجاتی ہے۔ ایلبیومن اور فائبرین ضائع ہونے لگتی ہے اور خون میں جمنے کی صلاحیت کم ہوجاتی ہے۔اس کا تریاق نائٹرک ایسڈ ہے۔

۲- ڈاکٹر ایلن فرماتے ہیں کہ میں آپ کی توجہ ایک واضح حقیقت کی طرف مبذول کرنا چاہتا ہوں کہ ہزاروں لوگ ایسے ہیں جو پارے کی کانوں اور فیکٹریوں میں کام کرتے ہیں اور پارے کی سمیت حاصل کرتے رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ ان کی ہڈیاں گلنے لگتی ہیں۔مگر کسی کو بھی سفلس نہیں ہوتی۔ان میں دوسروں کے مقابلے میں جنسی رجحان زیادہ پایا جاتا ہے اور وہ جنسی تعلقات کے سلسلے میں زیادہ محتاط بھی نہیں ہوتے۔چونکہ پارہ خواہش نفسانی کو بڑھاتا ہے۔لہٰذا وہ ہر طرح سے اپنی جنسی خواہش پوری کرتے رہتے ہیں۔وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ سفلس کے خلاف واضح ثبوت ہیں۔اسی لیے پارہ کی کانوں کے اردگرد کی آبادیوں میں طوائفوں کے گروہ در گروہ رہتے ہیں اور ان کا بھی کاروبار چلا ہوا ہے۔ایسا دیگر کانوں کے پاس دیکھنے میں نہیں آتا اور نہ ان کانکوں میں اتنی جنسی اشتہا ہوتی ہے۔(Dr.Pierce)

۱۸- پتھر توڑنے والے: (Stone Cutter)

ایسے مزدور یا مستری جو پتھر کوٹتے ہوں یا پتھر کی کانوں یا Crusher پر کام کرتے ہوں، ٹی بی میں مبتلا ہوجائیں تو انہیں کلکیر یا کارب، لائیکوپوڈیم، سلیشیا اور پلسٹیلا میں سے حسب علامات مماثل دوا دیں۔

۱۹- پُلی کھینچنے والے: (Pully Lifter)

کلکیر یا فاس پلی کھینچنے والوں کے اکثر عوارضات کی دوا ہے۔

۲۰- پوستین کا کپڑا بنانے والے: (Fur Dressing Factory)

فر (Fur) کو رنگنے سے اس رنگ کے باعث ہاتھوں پر اگزیما ہوجائے تو رہسٹاکس دیں۔۔

۲۱- پیانونواز: (Piano Play ers)

۱- پیانو پر بار بار ایک خاص ردھم میں انگلیاں مارنے سے اکثر انگلیوں میں کڑل پڑنے لگتے ہیں۔اس کے علاوہ بھی اگر کوئی تکلیف ہوجائے تو میگنیشیا فاس، پلمبم، سکوٹیلیریا، کیورارے، اناکارڈیم، کلکیر یا کارب، کالی کارب، نیٹرم کارب، سیپیا اور زنکم میں سے حسب علامات واحد دوا استعمال کرائیں۔اگر انگلیاں جس حالت میں ہوں اسی میں رک جائیں تو پھر سٹینم دیں۔

۲- پیانونواز بہت جلدی تھک جائیں اور لیٹ جانا چاہیں تو نیٹرم کارب دیں۔

۳- پیانونواز کی چھاتی میں دردناک بے قراری لاحق ہوجائے تو نیٹرم کارب دیں۔

۴- پیانو بجاتے ہوئے ذہنی فکر و تشویش میں مبتلا ہوجائیں تو بھی نیٹرم کارب دیں۔

۲۲- پینٹرز: (Painters)

۱- پینٹ (رنگ) میں سیسہ ملا ہوتا ہے۔جس کے بخارات درد قولنج کا باعث بنتے ہیں۔ایسے مریضوں کو سلفیورک ایسڈ دیں۔اگر قے آنے لگے تو بھی یہی دوا دیں۔(مہر ساز بھی دیکھیے)

۲- پینٹ میں تارپین کا تیل ہوتا ہے جس کی مسلسل بو سونگھتے رہنے سے درد کمر کے

ہمراہ گردہ و مثانہ کی تکلیف لاحق ہو جاتی ہے۔ پیشاب بھورا، سیاہ یا دھوئیں جیسا اور کبھی کبھار تھوڑا بہت خون بھی ملا ہوا ہوتا ہے۔ یہ تمام تکالیف ٹیری بن تھینا سے جاتی رہتی ہیں۔

۲۳- تاجر/کاروباری لوگ: (Businessmen)

۱- کلکیر یا کارب کاروباری لوگوں کے لیے بہترین دوا ہے۔ کلکیر یا کارب کا مریض بعض اوقات کاروبار سے اس قدر متنفر ہو جاتا ہے کہ وہ کاروبار بند کر دیتا ہے۔ خصوصاً جب کاروبار انتہائی عروج پر ہوتا ہے۔ وہ کاروبار کو چلانے کے لیے اتنی محنت کرتا ہے کہ آخر کار تھک جاتا ہے اور کام کاج چھوڑ کر گھر جا بیٹھتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ یہ کاروبار میرے لیے بہتر نہیں ہے۔ وہ اس قدر تھک چکا ہوتا ہے کہ کام پر جاتے ہوئے اسے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے وہ اب کاروبار میں نقصان کر بیٹھے گا۔ لہٰذا اب نہ وہ کاروبار کی نگرانی کر سکتا ہے اور نہ مزید کچھ جاننا چاہتا ہے۔ (ڈاکٹر کینٹ)

۲- پکرک ایسڈ اور کالی فاس: ادبی اور کاروباری لوگوں کی دماغی تھکاوٹ اور دردِ سر جو معمولی جذبات، دماغی محنت یا کثرت کار کے نتیجے میں پیدا ہوا اور اس کے ساتھ ریڑھ کی ہڈی میں جلن بھی ہو۔ علاوہ ازیں طلبہ، اساتذہ اور کاروباری لوگوں کا دردِ سر جو غم یا ذہنی دباؤ سے ہو۔ ان کے لیے یہ ادویہ انتہائی مفید اور مؤثر ہیں۔

۳- ارجنٹم میٹلیکم: کاروباری حضرات، طلبہ، قاری اور مفکر لوگوں کی ذہنی صلاحیتوں میں کمی واقع ہونے لگے اور معمولی سوچ بچار سے چکر آنے لگیں، تھکے تھکے رہتے ہوں اور تمام علامات نیند کے بعد بڑھ جائیں تو یہ دوا استعمال

کریں۔ (ڈاکٹر کینٹ)

۴- کاروباری حضرات ذہنی پریشانی اور تھکاوٹ کے باعث اور جسمانی مشقت نہ کرنے کے سبب بدہضمی اور اعصابی عوارضات میں مبتلا ہو جائیں تو نکس وامیکا دیں۔

۵- کاروباری لوگ ذہنی اور جسمانی طور پر بہت تھک چکے ہوں تو کوکا دیں۔

۶- کاروباری لوگ پریشان اور کسی مشکل میں مبتلا ہوں تو کالی برومیٹم دیں۔

۷- کاروبار میں ناکامی کے اثرات مابعد میں اکثیا ریسی موسا دیں۔ برائی اونیا بھی ذہن میں رکھیں۔

۲۴- تارکینِ وطن (سیاح): (Emigrants)

۱- سیاحوں یا تارکین وطن کی قبض میں پلاٹینا، اوپیم، ایلومینا، برائی اونیا، سلیشیا، لائیکوپوڈیم اور نکس وامیکا مفید ادویہ ہیں۔

۲- سیاح عورت کے حیض دب جائیں تو پلاٹینا دیں۔

۲۵- تانبا فیکٹری میں کام کرنے والے: (Copper Factory Workers)

۱- تانبا کے بخارات میں سانس لینے سے پیدا ہونے والے بُرے اثرات میں اپی کاک، اوپیم، پلسٹیلا، کاسٹیکم، لائیکوپوڈیم، مرکیورس سال اور نکس وامیکا میں سے حسب علامات دوا دیں۔

۲- دردِ قولنج ہو جائے تو آرسینک البم، بیلاڈونا، کیوپرم میٹ، مرکیورس سال، نکس وامیکا، ویریٹرم البم اور ہیپر سلف میں سے علامات کے مطابق مماثل دوا دیں۔

۳- تانبے کے برتن میں کوئی چیز کھانے یا پینے سے تکالیف پیدا ہوں یا شدت

اختیار کریں تو ہیپر سلف دیں۔

۴- تانبا کے زہریلے اثرات: سارے جسم میں جھٹکے، پھڑ پھڑاہٹ اور کپکپاہٹ کے ہمراہ تشنجی کزل پڑتے ہیں۔ تمام حرکات تشنجی اور جھٹکے دار ہوتی ہیں۔ تمام مخارج میں تشنج ہوتا ہے اور جلد نیلی پڑ جاتی ہے۔ کیو پرم میٹ پڑھتے وقت ان باتوں کو ذہن میں رکھیں۔ (ڈاکٹر کینٹ)

۲۶- تہہ خانوں میں رہنے والے: (Cellars)

۱- تہہ خانوں کی ہوا میں رہنے سے کھانسی ہو جائے تو انٹم ٹارٹ، سٹرامونیم، سیپیا یا نکس ماسکاٹا دیں۔

۲- تہہ خانوں میں کام کرنے والے پھیپھڑوں کے عوارضات میں مبتلا ہو جائیں تو آرسینک آیوڈائیڈ، ارینیا ڈیڈیما اور نیٹرم سلف ضرور دیں۔

۲۷- تیراک: (Swimmers)

''میں ذاتی طور پر ایک تیراک کو جانتا ہوں جو کئی بار جیلسیمیم سے شفایاب ہوا۔ یہ دوا ان تیراکوں کے لیے بہت مفید ہے جو پانی سے باہر نکلتے ہی شدید دھوپ کے باوجود کانپنے لگتے ہوں اور گرم تولیہ لپیٹنا چاہتے ہوں۔''

(ڈاکٹر فارنیر برنوویل)

۲۸- تیل کی صنعت میں کام کرنے والے: (Oil Industry)

۱- تیل کے کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کو عموماً جلد پر دانے نکل آتے ہیں۔ جن میں شدید خارش ہوتی ہے اور مریض کھجائے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کھجانے سے جلد تر، کچی، خونی یا سوزش زدہ ہو جاتی ہے انہیں پٹرولیم دیں۔

۲- پٹرول کے بخارات سے پاگلوں جیسی علامات پیدا ہو جائیں اور قتل کرنے کی خواہش ہو تو پٹرولیم دیں۔

۳- پٹرول کے کارخانوں میں کام کرنے والوں کے بال اکثر گرنے لگتے ہیں اور ان کے لیے مقوی ادویہ کی ضرورت پیش آتی ہے۔ پٹرولیم سے یہ مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ کاکولس، نکس وامیکا اور فاسفورس بھی ذہن میں رکھیں۔

۴- تارپین کے تیل کی بو مسلسل سونگھتے رہنے سے درد گردہ و مثانہ کے ہمراہ کمر درد بھی لاحق ہو جاتا ہے۔ پیشاب بھورا، سیاہ، دھوئیں دار اور کبھی کبھار کم و بیش خون ملا بھی آتا ہے یہ تکلیف ٹیری بن تھینا سے جاتی رہتی ہے۔

۲۹- ٹھیلے والے/خوانچہ فروش: (Vendors / Hawkers)

۱- موسم سردیوں کا ہو یا گرمیوں کا، ٹھیلے والے کھلے آسمان تلے گھوم پھر کر اشیائے خورد و نوش فروخت کرتے ہیں۔ لہٰذا وہ سردی اور گرمی دونوں سے شدید متاثر ہوتے ہیں۔ موسم سرما ہو تو سرد مرطوب یا شمال مغربی سرد ہوا لگنے سے بہت جلد زکام میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اس کے لیے ایلیم سیپا اپنی علامات کے ساتھ اکسیر دوا ہے۔

''میں ایک ایسی معمر متمول عورت کو جانتا ہوں جو زکام میں ایلیم سیپا کی بہت قائل ہیں۔ وہ جب بھی کہیں جاتی ہیں اور کسی دوست کو زکام مں مبتلا دیکھتی ہیں تو اسے ایلیم سیپا کھلا دیتی ہیں۔ گلی میں ٹھیلے والوں، پارکوں میں پھول بیچنے والوں، خاکروب، سپاہی اور ڈاکیے جو اس سرد مرطوب یا شمال مغربی ہوا کے لگنے سے زکام اور کھانسی میں مبتلا ہو جاتے ہیں انہیں اس دوا سے بسرعت شفایاب کیا ہے۔''

بلاشبہ وہ درست کہتی ہیں کیونکہ یہ لوگ گلی کوچوں یں چلتے پھرتے ہیں تو سرد مرطوب ہوا کے جھونکے براہ راست لگتے رہتے ہیں۔ اسی طرح جو لوگ سواری کے انتظار میں سڑکوں پر کھڑے ہوتے ہیں وہ اس ہوا سے ایلیم سیپا کے زکام میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔ ناک سے خصوصاً بائیں جانب سے پتلا خراشدار پانی اس قدر بہتا ہے کہ ناک اور بالائی ہونٹ چھل جاتا ہے۔ جبکہ آنکھوں سے سادہ پانی آتا ہے۔ حلق اور نرخرہ میں انفیکشن سے کچاپن اور خراش کی وجہ سے کھانسی ہوتی ہے جس کے ساتھ چیرنے والی دردیں ہوتی ہیں۔ مریض گرم اور پیاسا ہوتا ہے۔ زکام شام کو اور بند کمرے میں پلسٹیلا کی مانند زیادہ ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر ڈورتھی شیفرڈ)

اس کے برعکس گرمیوں میں شدید گرمی اور سورج کی شعاعوں سے تکالیف اٹھاتے ہیں۔

۲- اگر دردسر رہتا ہو تو انٹم کروڈ، برائی اونیا، بیلاڈونا، پلسٹیلا، گلونائن لیکیسس اور نیٹرم کارب میں سے حسب علامات دوا دیں۔

۳- سورج کی شعاعوں کے سبب غلبہ خون کی وجہ سے جلد سرخ ہوجائے یا چھالے (Sun burn) بن جائیں تو کینتھرس آزمائیں۔ سورج کی گرمی کے باعث جلد کی سوزش ہوجائے تو سلفر سے ٹھیک ہوجاتی ہے۔ (جیکب گینس)

۴- اگر جلد بدرنگی ہورہی ہو اور جلنے کے سے نشانات پیدا ہونے لگیں تو ٹیوبرکولینم بلند طاقتوں میں دیں۔

۵- اگر جھائیاں پڑجائیں تو سول 1M میں دیں۔

٦- لو لگنے (sunstroke) کی حالت میں بیلاڈونا، تھیریڈین اور گلونائن

بہترین ادویہ ہیں۔ بائیوکیمک میں نیٹرم میور اور کالی فاس 6x میں ۳،۳، گولیاں باری باری دے سکتے ہیں۔

۷- سورج کی شعاعوں کے باعث اگر دونظری ہوجائے اور اوپر نیچے دو دو اشیاء دکھائی دینے لگیں تو سیپگا دیں۔

۳۰- ٹینس ایلبو: (Tennis Elbow)

ٹینس کے کھلاڑیوں کی کہنی کی تکالیف میں رہسٹاکس یا روٹا استعمال کرائیں۔

۳۱- جولاہا: (Weaver)

۱- جولاہوں کی عمومی دوا گوسیپئیم ہے۔

۲- جولاہے کا کام کپڑا بننا ہے۔ انہیں اگر تانے کو سلجھانے میں دشواری پیش آنے لگے، نظر دھندلائی ہوئی ہو اور زیادہ فاصلے سے اشیاء صاف نظر نہ آئیں تو روٹا دیں۔

۳۲- جہازران/ ملاح: (Sailors / Oarmen)

۱- جہازران یا ملاحوں کے دمہ میں برومیم دیں۔

۲- اگر مرض اسکروبوط (Scurvy) میں مبتلا ہوجائیں تو نیٹرم میور دیں۔

۳- سمندری سفر کرنے والے یا سمندر کے قریب رہنے والوں کی قبض اور متلی میں ایکوامارینا کو بھی ذہن میں رکھیں۔ علامات سمندر سے پیدا ہوتی یا بڑھتی ہیں۔

۴- جیفرسن میڈیکل کالج کے ڈاکٹر برنٹن (Dr.Brinton) فرماتے ہیں کہ مزمن عوارضات پر قابو پانا انتہائی آسان ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر مریض ملاح ہو تو اسے مرکیورس سال یا کالی آئیوڈائیڈ دیں اور اگر مریض بہت جلد

باز ہو تو پھر میڈورینم دیں۔ (ڈاکٹر ٹی۔ کے مور، ریکارڈ، جون ۱۹۳۶ء)

۵- ملاحوں کو چپو چلانے سے پٹھوں میں دکھن ہونے لگے تو آرنیکا، رہٹاکس، کلکیریا کارب اور بیلس پیری نس کو ذہن میں رکھیں۔

۳۳- چائے جانچنے والے: (Tea Tester)

چائے کی پھپھوندی سونگھنے سے کھانسی ہونے لگے یا ایسے عوارضات پیدا ہو جائیں جن کی علامات زیادہ واضح نہ ہوں تو اس کے خلاف یہ ادویہ بخوبی ردعمل رکھتی ہیں۔ آئیوڈیم، تھیاچن اور کالی آئیوڈائیڈ ۳ سے ۳۰ طاقت تک۔

۳۴- چکی پر کام کرنے والے: (Flour Mills Workers)

آٹے کی چکی پر کام کرنے والوں کے دمہ میں سمبوکس نائیگرا دیں (بورک ولیم)

۳۵- چمڑے کا کام کرنے والے: (Leather Workers)

۱- چمڑے کا کام کرنے والوں کی بدہضمی اور زکام میں کالی بائیکروم دیں۔

۲- چمڑے سے الرجی ہو جائے تو کاربوانیمیلس دیں۔ (موچی بھی دیکھیئے)

۳۶- چونا کرنے والے: (White Washer)

۱- چونا کرنے یا پانی میں کام کرنے سے انگلیاں پھٹ جائیں تو کلکیریا کارب دیں۔ (کلارک)

۲- چونا کرنے والوں کے ہاتھ جل جائیں تو کاسٹیکم استعمال کریں۔

۳۷- چینی کے برتن بنانے والے: (Kaolin Workers)

وہ لوگ جو کاؤلن اور کئی دوسری اشیاء جو چینی کے برتن بنانے میں استعمال ہوتی ہیں۔ پینے کا کام کرتے ہیں انہیں کلکیریا کارب اور سلیشیا کی ضرورت ہوتی ہے۔

۳۸- حجام: (Barbers)

۱- حجام کی خارش میں لیتھیم کارب CM میں واحد خوراک اکسیر مانی جاتی ہے۔ مقامی طور پر فائٹولاکا ڈیکنڈرا مدر ٹنکچر میں لگائیں۔ نیٹرم سلف، نیٹرم میور اور سلفر آئیوڈائڈ کو بھی ذہن میں رکھیں۔

۲- حجام کی خارش میں کوئی اور دوا استعمال کرنے سے پہلے رہٹاکس کو ضرور آزمائیں۔ (آر۔ بی۔ داس)

۳۹- خاکروب (جمعدار): (Sweepers)

۱- جمعدار سیوریج لائن میں کام کرنے سے عموماً بیمار ہو جاتے ہیں کیونکہ سیور گیس دراصل ہائیڈروجن سلفائیڈ گیس ہوتی ہے جس کی بو انتہائی تیز ہوتی ہے۔ اگر خفیف مقدار میں گیس کا اثر ہو تو ناک اور حلق کی بلغمی جھلیوں میں خراش پیدا ہو جاتی ہے جس سے کھانسی اور تنگی تنفس کے ہمراہ دردسر اور چکر آنے لگتے ہیں۔ متلی اور اسہال آنے لگتے ہیں اور پٹھوں میں شدید کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ بہت زیادہ اثر ہو جائے تو خون میں آکسیجن لے جانے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اور خلیات کو آکسیجن نہ ملنے کی وجہ سے فالج یا موت واقع ہو سکتی ہے۔ لہٰذا فوری طور پر کاربوویج بلند طاقتوں میں بار بار دیں اور انتھریکسینم، بپٹیشیا، پائیروجینم اور ٹیوبرکولینم بھی ضرورت کے مطابق استعمال کرائیں۔

۴۰- خانہ داری/گھریلو خواتین: (House Wives)

۱- وہ خواتین جن میں بچوں کی زیادتی، دیکھ بھال، تردد، پریشانیوں اور زندگی کے تفکرات سے تھکاوٹ اور اعصابی کمزوری نے صحت تباہ کر دی ہو۔ قبض اور

معدہ میں بھاری پن ہو اور ذہنی و جسمانی ذکی الحسی پائی جائے تو میگنیشیا کارب ۲۰۰ کی چند خوراکیں اسے صحت سے ہمکنار کر دیتی ہیں۔ (ڈاکٹر کوپر)

۲- فرش دھونے سے کسی قسم کی تکلیف ہو جائے تو مرکیورس بن آئیوڈائیڈ دیں۔

۳- کام کاج کی زیادتی اور نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے دودھ پلانے والی خواتین میں دودھ کی کمی واقع ہو جائے یا بالکل رک جائے۔ مریضہ پست حوصلہ، پھیکی رنگت اور بیمار نظر آنے لگے تو ایسی حالت میں کاسٹیکم ایک نعمت سے کم نہیں۔ (فیرنگٹن) (دایہ اور گھریلو ملازمہ بھی دیکھیے)

۴- گھریلو خواتین کی ٹانگوں میں تھکاوٹ، درد کا احساس اور کمر و ٹانگوں میں جلن محسوس ہو تو ہیلونیاس دیں۔ اس کی علامات ناقص غذا کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں، اس کے علاوہ پکرک ایسڈ دینے سے بھی آرام آ جاتا ہے۔ (فیرنگٹن)

۵- جب خواتین، بچے یا مرد زیادہ جسمانی کام کر کے اس حد تک تھک جائیں کہ وہ سو نہ سکیں اور نہ کچھ کھا پی سکیں تو سیکیارم لیکٹس بلند طاقت میں ایک خوراک دینے سے تمام تھکاوٹ دور ہو جائے گی۔ یہ اعصابی تھکاوٹ اور دباؤ کے لیے بہترین دوا ہے۔ (ہنگ لنگ)

۶- دیہاتوں میں رہنے والی اور دودھ پلانے والی خواتین میں اکثر کلکیریا فاس کی کمی ہو جاتی ہے۔ انہیں اگر یہ ہومیو پیتھک پوٹینسی میں استعمال کرائی جائے تو زچہ و بچہ دونوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ (رنگر ایم ڈی)

۴۱- خیمہ زن/ کیمپ لائف: (Camp life)

۱- کیمپوں میں رہنے والوں کے اسہال میں پوڈوفائیلم دیں۔

۲- عفونتی ملیریا ہو جائے تو ملیریا آف دیں۔

۴۲- دایہ/نرس: (Nurses)

۱- رات کو زیادہ دیر تک جاگتے رہنے کے باعث نیند پوری نہ ہونے سے اگر کوئی تکلیف ہو جائے تو اگنیشیا، سلیشیا، کاسٹیکم، کاکوس انڈیکا، کیوپرم میٹ، نائٹرک ایسڈ اور نکس وامیکا میں سے حسب علامات دوا دیں۔

۲- کاکوس انڈیکا خصوصی طور پر ان لوگوں کی دوا ہے جنہیں مجبوراً رات کو زیادہ دیر تک جاگنا پڑتا ہو اور حقیقی نیند پوری نہ ہو جیسے مائیں، دائیاں، ڈاکٹر اور تیمار دار۔ (Dr.W.Devrient) (گھریلو خواتین بھی دیکھیں)

۴۳- درزی: (Tailors)

۱- درزیوں کی آنکھوں کی کمزوری اور تھکاوٹ، آنکھ کی بافتوں میں تحریک جو آنکھوں کے زیادہ استعمال یا بہت باریک کام کرنے سے ہو تو روٹا دیں۔

۲- بیٹھ کر مشین چلانے سے درد کمر اور ریڑھ کی ہڈی میں دکھن اور حرام مغز میں کمیٔ خون واقع ہونے لگے تو نکس وامیکا دیں۔

۳- مسلسل ایک ہی جگہ پر دیکھتے رہنے سے آنکھیں تھک جائیں اور سوئی میں دھاگہ نہ ڈالا جا سکے تو کروکس سٹائیوا دیں۔

۴- بیٹھے بیٹھے پاؤں میں کڑل پڑنے لگیں تو اناکارڈیم، اناگیلس یا میگنیشیا فاس دیں۔

۵- قینچی کے استعمال سے انگلیوں پر گہرے نشان پڑ جائیں تو بووسٹا دیں۔

۶- ایک ہی حالت میں زیادہ دیر تک بیٹھے رہنے سے گردن میں تشنجی کھنچاؤ پیدا ہو جائے تو زنکم میٹلیکم دیں۔

۴۴- دفتری ملازمین/نشستی پیشے: (Office Workers)

۱- دفتری ملازمین کی آنکھوں کے موتیا میں سلیشیا دیں۔

۲- دفتری ملازمین کے معدہ و امعاء کی تکالیف اور بواسیر میں نکس وامیکا 3x میں دیں۔

۳- دفتری ملازمین کی قبض اور بدہضمی جو ذہنی مشقت سے ہو نیز کثرت الدم اور چکر آنے میں نکس وامیکا دیں۔

۴- نشستی عادات کی حامل خواتین جنہیں قبض کے ساتھ ماہواری کی تکالیف بھی ہوں انہیں پلاٹینا دیں۔

۵- ملازم خواتین کے خصیۃ الرحم میں سوزش و خراش ہو جائے تو نکس وامیکا دیں۔

۶- زیادہ عرصہ تک اسہال رہنے سے آنتوں کا فالج ہو جائے تو اوپیئم دیں۔

۷- نشستی عادات کے حامل ملازمین کی فکر و تشویش میں آرسینک البم اور گریفائٹس آزمائیں۔

۴۵- دوڑ میں حصہ لینے والے: (Runners)

۱- دوڑ میں حصہ لینے والوں کے پٹھوں میں کھنچاؤ پڑ جائے تو آرنیکا اور رہسٹاکس دیں۔

۲- دوڑ میں حصہ لینے والے اور دیگر کھلاڑی حضرات جنہیں چوٹ آنے پر نیلے یا کالے داغ پڑ جائیں یا انگلیوں کے سرے کچلے یا زخمی ہو جائیں تو شدید چھبن دار، بھالا لگنے جیسی اور اعصابی دردیں پورے جسم میں محسوس ہوں تو ہائپرکیم پوٹینسی میں کھانے اور تیل لگانے سے نہ صرف داغ اور دردیں دور ہو جاتی ہیں۔ بلکہ تشنج کا خطرہ بھی جاتا رہتا ہے۔

۴۶- دکاندار: (Shopkeeper)

۱- دکانداروں کی ٹی بی میں ٹیوبرکولینم دیں۔

۲- ٹیوبرکولینم خصوصاً ان لڑکیوں کی دوا ہے جو وراثتاً سلی مزاج ہوں۔ جنہیں مرطوب موسم، بارشوں کے موسم اور گرمیوں سے سردیاں آنے پر جسم میں دردیں ہوتی ہوں اور رہسٹاکس مستقل شفاء دینے میں ناکام رہی ہو۔ مریضہ حرکت کرنے پر اور چلنے سے بہتری جبکہ آرام کرنے سے تکلیف محسوس کرتی ہے۔ (Dr.Puddephat)

۳- دکاندار یا کاروباری لوگ جو ہر وقت کاروبار کی باتیں کرتے رہتے ہوں اور نقصان کا اندیشہ رہتا ہو۔ انہیں برائی اونیا دیں۔

۴- کاروبار میں نقصان ہونے پر مختلف تکالیف پیدا ہو جائیں تو آرسینک البم، آرم میٹ، اگنیشیا، کلکیریا فاس یا کونیم دیں۔

۴۷- دکان کی ملازمہ: (Shop Girls)

دکان پر کام کرنے والی لڑکیوں کے پاؤں دکھنے لگیں تو سکوئیلا دیں۔

۴۸- دھوبی، دھوبن: (Laundry Workers)

۱- کپڑے دھونے سے سردرد ہونے لگے تو فاسفورس یا تھیریڈین دیں۔

۲- کپڑے دھونے سے مختلف قسم کی تکالیف پیدا ہو جائیں یا علامات میں زیادتی ہو جائے تو سیپیا اور فاسفورس کو دیکھیں۔

۳- دھوبیوں کا فالج جو نیچے سے شروع ہو کر اوپر کو جائے ایکونائیکینیم، کونیم یا لاتھیرس دیں۔

۴- دھوبیوں کی خارش میں کلیمیٹس دیں۔

۵- کپڑے استری کرنے سے سردرد ہونے لگے تو برائی اونیا اور سیپیا دیں۔

۶- ان کی انگلیوں کے سروں پر السر کی بہترین دوا سیپیا ہے۔(ڈاکٹر فیرنگٹن)

۷- دھوبنوں کے ناخن ٹوٹنے پھوٹنے لگیں تو سیپیا دیں۔

۸- دھوبنوں کے دانت درد میں فاسفورس دیں۔

۹- دھوبنوں کی سوزش جلد (Dermatitis) میں رہسٹاکس دیں۔

۱۰- دھوبنوں کی عمومی دوا سیپیا ہے۔

۴۹- دیاسلائی بنانے/ماچس فیکٹری میں کام کرنے والے:

(Match Factory Workers)

۱- ماچس فیکٹری میں کام کرنے والے ایک سو ستر (۱۷۰) مزدوروں میں سے ایک سو بیس (۱۲۰) مزدور خصوصاً لڑکے حمی تیفوسیہ (Typhus) میں مبتلا ہوئے۔ جن میں سے بیشتر کو نمونیہ اور برانکائیٹس کی بھی شکایت تھی اور ان میں سے اکثر کو ٹی بی ہوگئی۔(رشین میڈیکل ذیل، ۱۸۵۰ء Zeil)

۲- فاسفورس کی Prostration کے دوران اس کی سمیت سے اکثر دق ہو جاتی ہے اور بعض اوقات لوبر نمونیہ بھی ہو جاتا ہے۔ اسی لیے نمونیہ میں ہم فاسفورس کو بکثرت استعمال کرتے ہیں۔(ڈاکٹر ٹائلر)

۳- فاسفورس میں کام کرنے والوں کے بال چٹوں کی صورت میں گچھے در گچھے گرنے لگتے ہیں۔ فاسفورس پوٹینٹائزڈ حالت میں دے کر بالوں کو بچایا جاسکتا ہے۔(Dr.TritzDonner)

۴- بعض اوقات فاسفورس کے دھوئیں سے ہڈیوں، خصوصاً زیریں جبڑے کی

ہڈی کی نیکروسس ہونے لگتی ہے۔(ڈاکٹر روڈک)

۵- فاسفورس کے بُرے اثرات کو دور کرنے کے لیے لیکیسس، نکس وامیکا اور پوٹینٹائزڈ فاسفورس حسب علامات دیں۔

۶- فاسفورس کے دھوئیں سے حنجرہ میں خراش اور کھانسی کے علاوہ دانت گرنے لگیں تو فاسفورس دیں۔

۵۰- دیئے یا موم بتی کی روشنی میں کام کرنے والے:

(Working in the Light of Candle or Lamp)

۱- دیئے یا لیمپ کی گیس میں سانس لینے سے اگر کوئی تکلیف ہو جائے تو آرنیکا اور کوپائیوا آزمائیں۔

۲- موم بتی کی گیس سے دم گھٹنے لگے تو بوو سٹا دیں۔

۳- دیئے یا موم بتی کی گیس میں سانس لینے سے کھانسی ہو جائے تو کاروبو تیج دیں۔

۴- دیئے یا موم بتی کی روشنی برداشت نہ ہو، کوئیوں میں پھڑکن محسوس ہو اور جلن و حدت کا احساس پایا جائے تو امونیکم کامیاب دوا ہے۔(فیرنگٹن)

۵۱- ڈاکٹرز: (Doctors)

۱- ہم ڈاکٹروں کو بھی روزانہ بڑھتی ہوئی ان ذمہ داریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جو ہم پر معاشی، سماجی یا مذہبی طور پر لاگو ہوتی ہیں۔ ایسے حالات میں جیلسیمیم دوا ہوا کرتی ہے۔ اس کے علاوہ مسائل سے نمٹنے کی نااہلیت کے نتیجے میں ذہنی بوجھ، خوف اور پریشانی لازمی طور پر پائی جاتی ہے۔ ہم واضح ذہنی اور جسمانی بے چینی کے ہمراہ موقع ملنے کے باوجود خاموش نہیں رہ سکتے یعنی جہاں اصولاً خاموش رہنا چاہیے تھا وہاں بھی بولتے چلے جاتے ہیں۔ ان میں سے کئی کیس

ایسے ہوتے ہیں جن کی پریشانی کا سبب معلوم نہیں کر سکتے۔ جیلسیمیم کافی عرصہ تک مسلسل کھلانے سے عصبی بدحواسیوں کو دور کیا جا سکتا ہے۔ نہ تو مریض اس کا عادی ہوتا ہے اور نہ کوئی بُرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔(Dr. Pierce)

۲- جیلسیمیم دماغی کام کرنے والوں کی بے خوابی میں استعمال ہوتی ہے جیسے آرٹسٹ، سائنسدان، ڈاکٹرز، بزنس مین اور مبصرین جو دیر سے گھر آتے ہیں اور نیند پوری نہیں ہوتی۔(Dr. W. Devrient)

۳- اگر ڈاکٹر کو چھٹی کے روز نیند سے جگایا جائے اور وہ حواس باختہ ہو کر اٹھے نیز شدید پریشانی میں مبتلا ہو جائے کیونکہ چھٹی کے باوجود مجبوراً اسے مریض دیکھنا پڑتا ہے تو اس وقت لائیکوپوڈیم کی ضرورت ہوتی ہے۔

۵۲- ڈرائیورز: (Drivers)

۱- ڈرائیوروں کی ریڑھ کی تکالیف میں آرنیکا اور بیلس پیری نس بہترین ادویہ ہیں۔

۲- ڈرائیور حضرات اکثر سفر میں رہتے ہیں۔ راتوں کو جاگتے ہیں۔ مرغن، مصالحہ دار اغذیہ اور چائے بکثرت استعمال کرتے ہیں جس کے باعث ان کی آنتیں اور معدہ خراب ہو جاتا ہے اور بواسیر بھی ہو جاتی ہے۔ انہیں پلسٹیلا، کاکولس انڈیکا یا نکس وامیکا دیں۔

۵۳- رقاصہ: (Dancers)

۱- رقاصاؤں کی کھانسی، سردرد، آہیں بھرنا، ماہواری کا دبنا اور پاؤں پر ورم آنے میں بووسٹا استعمال کرائیں۔

۲- رقص کرنے پر خون حیض بکثرت جاری ہو جائے تو ارتجیرون، سکیل کار یا کروکس دیں۔

۳- رقص کرنے سے سردرد ہونے لگے تو ارجنٹم میٹ دیں۔

۴- رقص کرنے سے ایام دب جائیں تو سائیمکلیمن دیں۔

۵- رقاصائیں سرد آہیں بھریں تو بیلاڈونا اور بووسٹا دیں۔

۶- رقص کرتے ہوئے بے ہوش ہو جائیں تو فاسفورک ایسڈ دیں۔

۷- رقص کرتے ہوئے پنڈلیوں میں کڑل پڑیں تو سلفر دیں۔

۸- سکیٹنگ یا کوئی اور جسمانی ورزش کرنے پر پٹھوں میں دکھن ہو تو سمی سی فیوگا دیں۔

۵۴- رنگساز/کپڑا رنگنے والے: (Dyers)

۱- رنگسازوں کی عمومی دوا پلمبم میٹلیکم ہے۔

۲- جلد کی سوزش کے لیے جو دھوبیوں، رنگسازوں اور کانکنوں میں پائی جاتی ہے یا ان مزدوروں اور کارکنوں میں جو پارہ اور کاربالک ایسڈ کا کام کرتے ہیں۔ رہسٹاکس بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔(ڈاکٹر آر۔ بی۔ داس)

۵۵- ریڈیم کی کان میں کام کرنے والے: (Radium Mines)

۱- ریڈیم کی کان میں کام کرنے والے اگر تابکاری اثرات سے متاثر ہونے لگیں تو ایکسرے ۳۰، ۲۰۰ یا ریڈیم برومائیڈ ۳۰، ۲۰۰ میں انٹرکرنٹ دوا کے طور پر دیں۔(فوبسٹر)

۲- کمیٔ خون اور غذائی قلت یا جسمانی و دماغی خلل جو اکثر ریڈیم کے اثر سے لاحق ہو جاتا ہے اس کا بہترین علاج فاسفورس ہے۔

۳- ناقابل برداشت عصبی درد، گھڑی ساز جو ریڈیم ڈائل والی گھڑیوں کی مرمت کرتے ہوئے صفائی والے برش کو زبان سے تر کرتے ہیں۔ ریڈیم نیکروسس، ایکسرے سے ہونے والا کینسر، ریڈیم سے ہونے والی سوزش جلد، ریڈیم اور

ایکسرے سے ہونے والا احتراق۔ ان سب حالتوں میں ریڈیم برومیٹم، سول، فاسفورس، بلکیر یا فلور، کیڈمیم آیوڈائڈ اور کیڈمیم سلف بہترین ادویہ ہیں۔

۴- ریڈیم تابکاری سے السر ہو جائے اور جلدی ٹھیک ہونے میں نہ آ رہا ہو تو فاسفورس، بلکیر یا فلور اور کیڈمیم آیوڈائڈ دیں۔

۵- کیڈمیم آیوڈائڈ، ریڈیم اور ایکسرے کے احتراق (Burn) کا بہترین تریاق ہے اور فاسفورس کی ہم پلہ دوا ہے۔ جبکہ ایکسرے کے اثرات مابعد میں سلیشیا اور فلورک ایسڈ اہم ادویہ ہیں اور ان کے اندرونی و بیرونی خوفناک نتائج کے خلاف تریاق کا کام دیتی ہیں (اے۔ایچ۔گریمر)

۶- ریڈیم سے ہونے والے جلدی عوارضات از قسم ایکو یمہ، چھپل، خارش، کیل مہاسے اور سر کا بفا، ریڈیم برومیٹم کے اندرونی استعمال سے مستقل طور پر شفایاب ہو جاتا ہے۔

۷- ریڈیم آلود پانی پینے سے یا اس کی گیس میں سانس لینے سے شریانوں میں سختی، ورم اور موٹائی بڑھ جائے تو یہی دوا پوٹینٹائزڈ حالت میں اکسیر ثابت ہوتی ہے۔

۵۶- ریڈیو، ٹی وی مکینک / سنار: (Soldering of Fine Work)

ریڈیو، ٹی وی مکینک اور سنار جب باریک باریک تاروں کو ٹانکہ لگاتے ہیں تو ان کی انگلیوں کے سروں پر خراش کے باعث انفیکشن ہو جاتا ہے۔ انہیں مکور ور پٹی کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا سلفر، سلیشیا اور کاربوویج اس انفیکشن کو بہت جلد درست کر دیتی ہیں۔ مزید برآں اگر کچھ عرصہ تک یہی ادویہ لگاتار استعمال کرائی جائیں تو اس قسم کے انفیکشن سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے نجات مل جائے گی۔

۵۷- زنک فونڈری میں کام کرنے والے: (Zinc foundry worker)

۱- جست کی فیکٹری میں کام کرنے والے مزدوروں کو جب جست پگھلاتے ہیں تو بخار ہو جاتا ہے جو انفلوئنزا سے مشابہ مگر بار بار نہیں ہوتا۔ مزدور یہ خیال کرتے ہیں کہ بخار انہیں سفلس اور ٹی بی سے محفوظ رکھتا ہے۔ ایلبیومینیر یا بھی پایا جاتا ہے۔

۲- جست کی فیکٹری میں کام کرنے والے مزدوروں میں بہت طویل عرصہ بعد یعنی دس بارہ برس بعد علامات پیدا ہوتی ہیں۔ جن میں درد پشت، تلووں کا حساس ہونا، سرسراہٹ اور سن ہونا، پیٹ کے گرد پٹی بندھی ہونے کا احساس، پٹھوں میں تشنجی پھڑکن، اعصابی ردعمل کی تحریک بڑھی ہوئی۔ لہٰذا اگر ایک حصہ جسم میں خراش ہو تو دوسرے حصہ جسم میں جھٹکے لگنے لگتے ہیں۔ پٹھوں کی حساسیت کم ہونے کے باعث اندھیرے میں یا آنکھیں بند کر کے نہیں چل سکتا بلکہ لڑکھڑاتا ہے۔ بتدریج اندھاپن، معدہ و امعاً کا نزلہ، مسلسل ہونے والا درد سر، قوتِ شامہ و ذائقہ متاثر ہوتی ہے۔ شلل اہتزازی، چلتے ہوئے جسم میں اکڑاؤ، کمیٔ خون اور بتدریج بڑھنے والی لاغری پائی جاتی ہے۔ (فیرنگٹن)

۳- معدہ و امعاً کے فعل میں خلل پیدا ہو جائے تو ارجنٹم نائٹریکم، فاسفورس اور کالی بائی کروم دیں۔

۴- سوزشِ معدہ میں زنکم میٹیلیکم دیں۔

۵۸- سائیس / گھوڑے بان: (Groom)

سائیس ہر وقت گھوڑوں کے قریب رہتے ہیں۔ اس لیے انہیں گھوڑوں کے ایک مرض گلینڈرز سے چھوت لگنے کا امکان ہر وقت موجود رہتا ہے۔ لہٰذا اگر

چھوت لگ جائے تو درج ذیل ادویہ استعمال کرائیں۔ آرسینک البم، کالی بائیکروم، کروٹیلس ہورائیڈس، لیکیسس، مرکیورس سال اور ہیپوزینم۔

۵۹- سگریٹ بنانے والے: (Cigar Maker)

۱- سگریٹ کے دھوئیں سے صحت پر بُرے اثرات پڑنے لگیں تو آرنیکا یا اوپیم دیں۔

۲- سگریٹ بنانے والوں کی اعصابی تکالیف میں جیلسیمیم اور اگنیشیا دیں۔

۶۰- سیسہ فیکٹری میں کام کرنے والے: (Lead Factory Worker)

۱- سیسہ فیکٹری میں کام کرنے والے فالجی کمزوری، درد قولنج یا تے میں مبتلا ہو جائیں تو انہیں ایلومینا یا سلفیورک ایسڈ دیں۔

۲- اگر فالج ہو جائے تو آرسینک البم، ایلومینا، اوپیم، پلاٹینا اور سلفیورک ایسڈ میں سے حسب علامات دوا دیں۔

۳- ایسی خواتین جو سیسہ فیکٹری میں خود کام کرتی ہیں یا جن کے شوہر کام کرتے ہیں ان میں سیسہ کی سمیت سے اکثر اسقاط ہو جایا کرتا ہے اور اگر بچہ پیدا ہو جائے تو اوّل سال دو سال کی عمر میں فوت ہو جاتا ہے۔ اگر بچ جائے تو وہ احمق اور مرگی میں مبتلا ہوتا ہے ایسی خواتین کو سمیت ختم کرنے کے لیے پلمبم استعمال کرائیں۔

۶۱- سیمنٹ فیکٹری میں کام کرنے والے: (Cement Makers)

ڈاکٹر مینسن (Dr. Manson) لکھتے ہیں کہ سیمنٹ بنانے والوں کے ہاتھوں پر ایگزیما ہو جاتا ہے جس کی وجہ کرومیم ہے ایسے مریضوں کو کالی بائیکروم پوٹینٹائزڈ کر کے دیں۔

۶۲- شکاری: (Hunters)

۱- شکار کرنے والے اکثر گرتے بھی رہتے ہیں جس سے ان کے جسم کی ہڈیاں اور جوڑ ہل جاتے۔ گو ٹوٹتی نہیں مگر پھر بھی ان چوٹوں کے باعث ہر وقت دکھتی رہتی ہیں۔ انہیں آرنیکا 1x کے دو تین قطرے نصف گلاس پانی میں ملا کر پلانا آبِ حیات کا کام دیتا ہے۔

۲- شکاریوں کی نامردی میں آرنیکا دیں۔

۳- شکاری خواتین شرمگاہ کے تشنجی سکڑاؤ میں مبتلا ہو جائیں تو انہیں بھی آرنیکا دیں۔

۶۳- صفار خانے کے مزدور/فونڈری میں کام کرنے والے: (Foundry Men)

۱- چندھیا دینے والی آگ کے قریب کام کرنے سے آنکھوں سے خراشدار اور جلن دار اخراج بکثرت ہونے لگے تو ایکونائٹ، کینتھرس، کاربو ویج، گلونائین اور مرکیورس وائیوس میں سے حسب علامات دوا دیں۔

۲- چندھیا دینے والی آگ کی طرف مسلسل دیکھتے رہنے سے آپٹک نرو (Optic nerve) اور ریٹینا متاثر ہونے سے بینائی میں فرق پڑ جائے تو مرکیورس سال دیں۔

۳- آگ کی طرف دیکھتے رہنے سے کھانسی ہونے لگے تو انٹم کروڈم اور سٹرامونیم آزمائیں۔

۶۴- صنعتی علاقے کے رہائشی: (Industrial Area)

۱- صنعتی علاقوں میں جہاں ماحول کی آلودگی کی وجہ سے نزلہ زکام، بخار، سائنو سائٹس اور دیگر ماحولیاتی امراض پیدا ہو جائیں انہیں ختم کرنے اور ان کے خلاف امنیت (Immunity) پیدا کرنے کیلئے سلفر ضرور استعمال کرائیں۔

۲- صنعتی علاقوں میں دھوئیں کے ذریعے مختلف کیمیکلز فضا میں شامل ہوتے رہتے ہیں جس کے باعث دم گھٹنا، مزمن برانکائٹس، برانکیل دمہ اور دیگر نظام تنفس کی بیماریاں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ ایسے مریضوں کو سلفیوروسس ایسڈ ۳۰ طاقت میں دن میں تین بار استعمال کرائیں۔

۳- صنعتی اور ماحولیاتی آلودگی والے علاقوں میں مریضوں میں جو علامات پائی جاتی ہیں ان میں سائنو سائٹس، رطوبات کے اخراج کے باوجود ناک کا بند رہنا، نتھنوں میں جلن دار اور دکھن دار درد، چھاتی میں دباؤ اور کھانسی جو صبح اور شام کو شدت پذیر ہوتی ہے۔ بلاارادہ آنسوؤں کا اخراج اور چہرے سے حرارت نکلتی ہے۔ یہ تمام علامات ان کانکنوں اور صنعتی کارکنوں میں بھی پائی جاتی ہیں جن کے پھیپھڑے ابتدائی طور پر بیرونی ذرات مثلاً ریت، چقماق، ایسبسٹاس فائبر، کوئلے کی گرد وغبار اور خون میں فولاد کی زیادتی سے متاثر ہوتے ہیں۔ ان کے علاوہ ریلوے کارکن اور کیمیائی صنعت کے کارکن ان سب کو سلفر دینی چاہیے۔ یہ دوا نہ صرف ان مریضوں کو زہریلے اثرات سے شفایاب کرے گی بلکہ آئندہ کے لیے محفوظ بھی رکھے گی۔ (ڈاکٹر جیکب گینس (Dr. Jacob Genis))

۴- صنعتی علاقوں میں رہنے والے اور صنعتی اداروں میں کام کرنے والوں کی تکالیف کا سبب اگر معلوم ہو یا تشخیص کر لیا گیا ہو جیسے ریت، چقماق، سیلکا، ایسبسٹاس فائبر، کوئلے کے ذرات یا فولاد کی زیادتی تو ان کا علاج درج ذیل ادویہ سے شروع کریں۔

الف: Silicosis یا Asbestosis میں سیلیشیا دیں۔

ب: Siderosis یعنی جسم میں فولاد کی زیادتی میں پلسٹیلا دیں۔

ج: Anthracosis میں سلفر دیں۔

۶۵- طالب علم: (Students)

۱- طالب علموں کے دردِ سر میں جیلسیمیم، فاسفورک ایسڈ یا کلکیریا فاس دیں۔ سیلیشیا بھی یاد رکھیں۔

۲- دردِ سر اگر گدی اور گردن کی جڑ میں ہو تو پکرک ایسڈ دیں۔

۳- طلبہ کی کھانسی میں نکس وامیکا آزمائیں۔

۴- طلبہ پر ہر وقت نیند کا غلبہ رہے اور سوتے رہنا چاہیں تو جیلسیمیم دیں۔ فیرم میٹ اور میگنیشیا فاس بھی ذہن میں رکھیں۔

۵- امتحان کے خوف سے اسہال لگ جائیں تو ارجنٹم نائٹریکم اور جیلسیمیم دیں۔

۶- طلبہ پڑھتے ہوئے بہت جلد تھک جائیں تو زنکم برومیٹم 3x یا پکرک ایسڈ 6x میں دیں۔

۷- ذہنی کام کرنے کی وجہ سے کمزوری ہو جائے اور کھانے پینے کو بھی جی نہ چاہے تو کالی فاس 3x صبح، دوپہر، شام دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ (گڈوِن)

۸- ڈاکٹر کلارک، طلبہ کی ذہنی تھکان یادداشت کی کمزوری اور امتحان سے خوفزدہ ہونے پر ایتھوزا تجویز کرتے ہیں۔ جیلسیمیم بھی ذہن میں رکھیں۔ (ڈاکٹر ڈیکس)

۹- کالجز سے نکلنے والے طلبہ جو دماغی طور پر کمزور ہو چکے ہوں ان کے لیے ایلومینا فارسفوریکا بہت مفید دوائی ہے۔

۱۰- طلبہ سزا کے ڈر سے سکول نہ جائیں تو کیمفر دیں۔

۱۱- طلبہ اپنا لکھا خود نہ پڑھ سکیں تو لائیکو پوڈیم دیں۔

۱۲- طلبہ ریاضی میں کمزور ہوں اور حساب کتاب میں غلطیاں کریں تو کلکیر یا کارب دیں۔

۱۳- طالب علم اگر باٹنی کے مضمون میں کمزور ہو تو آرنیکا، سلفر، سلیشیا، کاربوانی، کاربوویج یا کلکیر یا کارب میں سے حسب ضرورت دوا استعمال کرائیں۔

۱۴- طالب علم کیمسٹری میں کمزور ہو تو ایلومینا، پلسٹلا، پٹرولیم، کاسٹیکم، نیٹرم میور اور نکس وامیکا میں سے حسب علامات و مزاج دیں۔

۱۵- اگر ڈرائینگ نہ آتی ہو تو پٹرولیم، سلفر، کاربوویج، کلکیر یا کارب، نکس وامیکا اور نیٹرم میور میں سے حسب علامات و مزاج دیں۔

۱۶- وہ طالب علم جو بہت زیادہ محنت کرتے ہوں لیکن پڑھا ہوا بھول جاتے ہوں تو انہیں سلینیم دیں۔

۱۷- سکول کے بچوں میں جب امتحان کا خوف پیدا ہونے کی توقع ہو تو انہیں لائیکوپوڈیم دینی چاہیے۔ (مطالعہ کے شوقین اور ادیب بھی دیکھیں)

۱۸- دماغی کام سے ہونے والا دردسر عموماً آنکھوں کے پٹھوں میں سکڑاؤ کے باعث ہوتا ہے۔ نیٹرم میور دینے سے قبل آنکھوں کا معائنہ کرالینا چاہیئے۔ صبح کے وقت ہونے والا دردسر بھی ممکن ہے۔ آنکھوں کے کسی نقص کی وجہ سے ہو، چشمہ لگوانے سے یہ درد جاتا رہتا ہے۔ لیکن عام طور پر نیٹرم میور کی چند خوراکیں دینے سے نہ صرف آنکھوں کے پٹھوں کا سکڑاؤ اور دیگر عوارضات درست ہو جاتے ہیں بلکہ سردرد بھی جاتا رہتا ہے۔ (بُولینڈ)

۱۹- امتحان کے خوف پر قابو پانے، کثرت مطالعہ سے ہونے والی اعصابی کمزوری اور نظام عصبی کو تقویت دینے کے لیے اناکارڈیم بہت مفید ہے۔ (ہیوز)

۶۶- طوائفیں اور عیاش لوگ: (Prostitute)

۱- پیشہ ور طوائفوں اور عیاش لوگوں کی نیند ضائع ہونے سے پیدا ہونے والے عوارضات میں نکس وامیکا اور کاکولس انڈیکا دیں۔

۲- عیاشی کی زندگی گزارنے، مرغن اغذیہ کے استعمال اور کثرت شراب نوشی سے بدہضمی ہو جائے تو نکس وامیکا دیں۔ اگر یہ کام نہ کرے تو کاربوویج مفید ثابت ہوگی۔

۶۷- عوامی نمائندے/خطیب: (Public Speakers)

۱- سیاستدان، مقررین، واعظین اور ایسے تمام لوگ جو آواز کا بے تحاشہ استعمال کرتے ہیں ان کی ادویہ یہ ہیں۔ آرم ٹریفائلم، ارجنٹم میٹ، ایلومینا، اثم کروڈ، رہسٹاکس، سٹینم، سلینیم، فیرم فاس، فیرم پکریکم، کاسٹیکم، گریفائٹس اور ناجا۔

۲- عوامی مقررین کی ٹی بی میں ارجنٹم میٹ، اثم کروڈ اور سٹینم میٹ دیں۔

۳- عوامی نمائندگان و مقررین سٹیج پر جانے سے گھبرائیں تو جیلسیمیم، ارجنٹم نائٹ اور آرنیکا آزمائیں۔

۴- تقریر کے بعد مقرر یا واعظ کا گلا بیٹھ جائے تو ایلومینا سب سے اہم دوا ہے۔ (ڈنہم) آرنیکا اور فائٹولاکا 1x بھی کامیاب ادویہ ہیں۔ (روڈک)

۵- مقررین کے گلے کی دکھن اور سوزش کے لیے کالی آئیوڈائیڈ بلند طاقت میں بہت مفید ہے۔ (جارج ایم ڈی)

۶۸- فوجی: (Soldiers)

۱- مسافر، سیاح، کاشتکار اور فوجی مارچ کرنے سے جب ان کا جسم گرم ہو جائے اور وہ اسی حالت میں ٹھنڈا ٹھنڈا پانی پی لیں تو اس کے بعد بیلس پیری نس کی

ضرورت پڑتی ہے۔

۲۔ فوجی محاذ جنگ پر روانہ ہونے لگیں تو خوف کے باعث غیر ارادی طور پر اخراجات ازقسم اسہال وغیرہ جاری ہو جائیں تو ایکونائٹ یا جیلسیمیم دیں۔

۳۔ فوجیوں کے مزمن اسہال جو مرطوب جگہ پر سونے سے لگ جائیں یا جنوبی گرم علاقوں سے سرد شمالی علاقوں میں جانے پر معدہ خراب ہو جائے یا کوئی بھی تکلیف ہو جائے تو سلیشیا اور سلفر کو نظر میں رکھیں۔ (کینٹ ایم ڈی)

۴۔ روزانہ کی مارچ کے بعد نوجوان فوجی بہت جلد تھکاوٹ محسوس کرنے لگتے ہیں اور قلب کی حرکات بہت تیز ہو جاتی ہیں۔ انہیں اگر ایکونائٹ مدر ٹنکچر کے دو قطرے ایک گھونٹ پانی میں ملا کر پلا دیئے جائیں تو یہ نہ صرف انہیں سکون بخشے گا بلکہ ٹھنڈ لگنے سے بھی محفوظ رکھے گا۔ اور قلب کی حرکات کو نارمل کر کے مکمل شفایابی کا باعث بنے گا۔ (ڈاکٹر گلاوردن)

۵۔ ایسے نوجوان شادی شدہ فوجی حضرات جو گھروں سے دور رہتے ہیں ان کی بڑھی ہوئی جنسی خواہش پر قابو پانے کے لیے کالی برومیٹم سے بہتر کوئی دوا نہیں ہے۔ میں اکثر ایسے نوجوانوں کو جنہیں بستر میں جاتے ہی شدید جنسی خواہش، انتشار اور احتلام ہونے کی تکلیف ہو کالی برومیٹم کے چند گرین روزانہ رات سونے سے قبل دیا کرتا ہوں۔ یہ ٹریچوریشن کی نسبت خام حالت میں زیادہ اثر کرتی ہے۔ (ڈاکٹر کلارک)

۶۔ گولی لگنے سے زخم ہو جائے تو آئیوڈیم، سمفائٹیم یا ہاپریکم دیں۔

۷۔ فوجی اکثر بوٹ پہن کر مارچ کرتے ہیں اور جوتے کی رگڑ سے ایڑھیوں میں دکھن ہونے لگتی ہے یا چنڈیاں اور السر بن جاتے ہیں نیز چلنے میں دشواری

پیش آتی ہے اس کے لیے ایلیم سیپا اور انٹی مونیم کروڈ کو ذہن میں رکھیں۔

۸۔ بند بوٹ پہنے رکھنے سے پاؤں کو ہوا نہیں لگتی اور بکثرت بدبودار پسینہ آتا ہے جس کی وجہ سے انگلیوں کے درمیان فنگل انفیکشن ہو جاتا ہے، سینی کولا، سیپیا اور سلیشیا کو دیکھیں۔

۹۔ وہ فوجی سپاہی جو میدان جنگ کے خطرات سے گھبراتے ہوں، موت کا خوف اور دوسرے خدشات دامن گیر ہوں تو ایکونائٹ ان میں جرأت و ہمت پیدا کر دے گی۔ (ڈاکٹر گریمر)

۱۰۔ میدان جنگ میں شدید بم دھماکوں سے متاثر ہونے والے فوجیوں کو فوراً آرنیکا کسی بھی طاقت میں دے دی جائے تو وہ دھماکے کے مضر اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔ (ڈاکٹر گریمر)

۶۹ - قصاب/مذبحہ خانہ:(Slaughter House, Butchers)

۱۔ ٹیوبرکولوسس ویروکوسا (Tuberculosis Verrucosa) شاذونادر ہونے والی جلدی بیماری ہے جو یا تو اندرونی اسباب سے پیدا ہوتی ہے یا مذبحہ خانہ سے اس کی چھوت لگتی ہے۔ اس لیے خصوصاً ان لوگوں کو ہوتی ہے جو مذبحہ خانہ میں یا گوشت کو محفوظ کرنے والی فیکٹریوں میں کام کرتے ہیں یا چمڑا رنگنے والے اور قصائی جو مدقوق جانوروں کو ذبح کرتے اور کھال اتارتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بیماری ان لوگوں میں بھی دیکھی گئی ہے جو پوسٹمارٹم کی غرض سے مردوں کی چیر پھاڑ کرتے ہیں۔ یا جو شناختی مردہ خانوں (Morques) میں کام کرتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو ٹیوبرکولینم ہائی پوٹینسی میں دیں۔

۲- لاش کا پوسٹمارٹم کرتے ہوئے بعض اوقات گندی بو سونگھنے سے یا دھار دار آلے سے زخم آنے کے باعث زہریلے اثرات پیدا ہو جائیں تو انتھریکسینم، اکی نیشیا اور پائیروجینم میں سے مطلوبہ دوا دیں۔

۷۰- قلی: (Railway Qully)

۱- وزن اٹھانے سے بازوؤں اور ریڑھ کی ہڈی میں درد ہونے لگے تو روٹا، رہٹاکس اور کلکیریا کارب میں سے حسب ضرورت دوا دیں۔

۲- سر اور پشت پر وزن اٹھانے سے دل کی تکلیف ہو جائے تو کاسٹیکم دیں۔

۳- زیادہ بوجھ اٹھانے سے بدہضمی ہو جائے تو سیپیا دیں۔

۷۱- قیدی: (Prisoner)

یکسانیت کی زندگی گزارنے والے جیسے فیکٹری ملازمین، قیدی اور سیلز مین کی زندگی ان کی ذہنی صلاحیتوں کی دشمن ہوتی ہے۔ اور انہیں غیر فطری طور پر کمزور کر دیتی ہے۔ نوجوان قیدی اکثر جیلوں میں یکسانیت کی زندگی گزار کر اکتا جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے وہ ذہنی طور پر کمزور ہو جاتے ہیں۔ اس کمزوری سے نجات دلانے کیلئے ایسڈ فاس اور نکس وامیکا بہترین ادویہ ہیں۔

۷۲- کاربن گیس: (Carbon Gas, CO_2)

۱- کاربن گیس میں سانس لینے سے کھانسی ہونے لگے تو آرنیکا اور پلسٹیلا استعمال کریں۔

۲- کاربن گیس کا زہریلا اثر ہو جائے تو کاربو ویج دیں۔

۷۳- کاربن ڈائی سلفائیڈ فیکٹری کے مزدور:

(CO_2S_2 Factory Workers)

۱- کاربن ڈائی سلفائیڈ کی فیکٹری میں کام کرنے والوں کی قبض میں کاربونیم سلف دیں۔

۲- اس فیکٹری میں کام کرنے والی خواتین کے بانجھپن میں بھی کاربونیم سلف دیں۔

۷۴- کاربن مونو آکسائیڈ: (Carbon Mono Oxide. CO)

۱- کاربن مونو آکسائیڈ درج ذیل مقامات پر کثیر مقدار میں پائی جاتی ہے۔

الف: سروس اسٹیشنوں اور گیراجوں میں۔

ب: جہاں گیس والی استریاں استعمال ہوتی ہوں۔

ج: لوہے کی بھٹیوں کے پاس۔

د: ایسے مقامات جہاں گیس بطور ایندھن استعمال ہوتی ہو۔

ہ: جب نامیاتی اجزاء کو آکسائیڈ کیا جائے۔

و: جہاں انجنوں میں اس سے عمل احتراق کیا جاتا ہو۔

۲- معمولی مقدار میں اس سے چکر، آنکھوں میں بھاری پن اور غنودگی طاری ہوتی ہے۔ پٹھوں کے ارتباط میں کمی کے ہمراہ سر کی جڑ یا پیشانی میں درد ہوتا ہے، کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ حادثہ پیش آنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ شدید اثر سے اندھا پن، فالج، ذہنی ابتری، پاگل پن اور مہلک کمیٔ خون واقع ہو جاتی ہے۔ نیٹرم میور دوا ہوگی۔

۳- کاربن مونو آکسائیڈ گیس چولہے سے اٹھنے والے دھوئیں میں اور کوئلہ یا

کارک کے جلنے سے بھی پیدا ہوتی ہے۔فضا میں اس کی ایک فیصد موجودگی مہلک ثابت ہوتی ہے۔سر کا بھاری پن، کانوں میں شور، سانس اور نبض تیز، پتلیاں پھیلی ہوئی جلد ٹھنڈی، نتیجتاً توما اور پھر موت واقع ہو جاتی ہے۔

جن کمروں میں تازہ ہوا کی آمدورفت کا بندوبست نہ ہو اور ان میں گیس کے چولہے، ہیٹر یا کوئلے والی انگیٹھیاں جلائی جائیں تو اس گیس کی انتہائی معمولی مقدار ہر وقت کمرے میں موجود رہتی ہے۔جس کے باعث مزمن زہریلے اثرات مکینوں کی صحت پر مرتب ہو سکتے ہیں۔جن کے لیے درج ذیل ادویہ حسب علامات استعمال کرائی جاسکتی ہیں:

آرنیکا، امونیا کارب، اوپیم، لیسیٹک ایسڈ، بوریکس، بیلاڈونا، بووسٹا، سٹرامونیم، کاربونیم سلف، کاربوویج، نیٹرم میور اور کافیا۔

۷۵- کاریگر/مکینک : (Mechanics)

۱- کاریگر، کسان، بڑھئی اور لوہار جو ہتھوڑا، کدال یا کوئی اور آہنی اوزار استعمال کرتے ہیں۔ان کے ہاتھوں میں اس کی رگڑ سے گرہیں بن جاتی ہیں یا رگوں میں گانٹھیں سی بن جاتی ہیں۔علاوہ ازیں غشاءُ العظم میں، رگوں میں یا جوڑوں میں چونا جمنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ایسے مریضوں کو روٹا دیں۔

۲- اوزار کے استعمال سے اگر ہاتھوں میں چھالے پڑ جائیں تو ارسٹولوکیا کی مرہم لگانے سے ایک ہی رات میں ٹھیک ہو جاتے ہیں۔(ڈاکٹر جیولیس ایم ڈی)

(لوہار بھی دیکھیں)

۷۶- کاشتکار: (Harvesters, Manual Workers)

۱- کاشتکاروں کے دمہ میں اپی کاک، پوتھوس فوٹیڈا اور سولیڈ یگو استعمال کرائیں۔

۲- زردانوں سے بیش حساسیت (Pollen Allergy) کی وجہ سے حمی کا ہی (Hayfever) ہو جائے تو سالیڈ یگو ورگا استعمال کرائیں۔

۳- دستی کام کرنے والوں کے ہاتھوں کی جلد سخت اور کھردری ہو جائے تو روٹا دیں۔

۴- زراعت پیشہ سے منسلک افراد انتہائی سخت محنت و مشقت کے باعث عام لوگوں کی نسبت بہت جلد بوڑھے ہونے لگتے ہیں۔لہٰذا محنت و مشقت سے ہونے والی گنٹھیاوی دردیں انہیں مزید ناکارہ کر دیتی ہیں۔ایسے قابلِ رحم افراد آرنیکا سے بخوبی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ایک سے تین طاقت کے دو تین قطرے صبح، دوپہر، شام استعمال کرائیں۔اگر صرف وقتی یا جزوی فائدہ ہو تو اس کی مزمن دوا بیلس پیری نس دیں۔(ڈاکٹر روڈک) (گھریلو خواتین بھی دیکھیں)

۵- فصلوں میں کام کرنے والے خواتین و حضرات گندم یا رائی کی کٹائی کے دوران ارگٹ کی سمیت حاصل کر لیتے ہیں۔اس سمیاتی بیماری کو Ergotism کہتے ہیں۔اس میں اعضاء میں تشنج، سیلان خون، اسہال یا دیگر مختلف رطوبات کا اخراج شروع ہو جاتا ہے اور مریض روز بروز کمزور ہونے لگتا ہے۔حتیٰ کہ فالج تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔اس وقت سیکیل کار پوٹینٹائزڈ شکل میں دے کر ان مریضوں کو بچایا جاسکتا ہے۔اس کے علاوہ کیمفر، اوپیم، چائنا، سولانم نائیگرم لیکسس اور نکس وامیکا بھی حسب علامات استعمال کرائی جاسکتی ہیں۔

۶- کاشتکاروں کو گندم سے الرجی کی وجہ سے سارا سال چھینکیں آئیں، ناک بہتی رہے اور دانے نکل آئیں تو سورائنم بلند طاقت میں واحد خوراک دیں۔

۷- کاشتکار یا مالی جو پانی میں زیادہ وقت کام کرتے ہیں ان کی انگلیاں یا ہاتھ پھٹ جائیں تو کلکیر یا کارب دیں۔(کلارک)

۷۷- کانکن: (Miners)

۱- کانکنوں کے دمہ میں کارڈووس میری آنس اور نیٹرم آرسینکم یاد رکھیں۔

۲- کانکنوں کی ٹی بی جو کوئلے کی گرد سے ہوئی ہو انہیں کاربونیم سلف دیں۔

۷۸- کروم فیکٹری کے ملازمین:(Chrom factory worker)

۱- کروم فیکٹری میں کام کرنے والوں میں درج ذیل علامات مشاہدہ کی گئیں:
ابتدائی چند روز میں ناک سے سادہ پانی کا اخراج اور اس کے ساتھ کھلی فضا میں جانے پر چھینکیں آتی ہیں۔ ناک سرخ اور چھلی ہوتی ہے۔ بدبو کا احساس پایا جاتا ہے۔ ناک کی کرّی میں شدید حساسیت اور درد پایا جاتا ہے۔ لچکدار، لیسدار مواد سے ناک بند ہو جاتی ہے جس کے نتیجے میں ناک کی جھلی اپنی حساسیت کھو بیٹھتی ہے اور خوشبو کا احساس ختم ہو جاتا ہے۔ ناک خشک رہتی ہے۔ ایسی صورت میں کالی بائیکروم دیں۔ (ڈاکٹر ہیوز، فارماکوڈائنامکس)

۲- ناک سے گاڑھی لیسدار بلغم نکلے جو زمین تک لمبی تار بناتی جائے یہ مخصوص علامت کروم فیکٹری میں کام کرنے والوں میں دیکھی گئی۔ کالی بائیکروم دوا ہے۔

۳- کرومیم دھونے والوں کا ہاضمہ کمزور ہو جائے اور معمولی سی غذا بھی تکلیف کا باعث بنے تو بھی کالی بائیکروم پوٹینسی میں دیں۔

۷۹- کشیدہ کاری کرنے والے/کندہ کاری کرنے والے:
(Engravers, Embroiders, Fine Work)

۱- کشیدہ کاری، کندہ کاری یا دیگر نفیس کام کرنے والوں کی تکالیف میں درج ذیل ادویہ میں سے حسب علامات دوا دیں:
ارجنٹم نائٹریکم، انوسموڈیم، اگیریکس، اکٹیاریس موسا، پکرک ایسڈ، روٹا، سینیگا،

کاربوویج، کلکیریا کارب اور نیٹرم میور۔

۲- بائیوکیمک دوا ''سلیشیا'' پودوں میں سے نمی کو خشک کرنے میں بہت مفید ہے۔ اسی لیے جاپان میں کشیدہ کاری کرنے والے ہاتھوں کو پسینے سے محفوظ رکھنے کیلئے سلیکا ہاتھ میں رکھتے ہیں۔ (ڈاکٹر ولیم گتھمین) (درزی بھی دیکھیں)

۳- سینے پرونے سے انگلیوں میں کڑل پڑیں تو کالی کارب دیں۔

۴- باریک بینی کے سبب آنکھوں کے رگ وریشہ میں کمزوری اور چبھن محسوس ہو تو روٹا دیں۔ (فیرنگٹن)

۸۰- کمپیوٹر آپریٹر: (Computer Operators)

۱- کمپیوٹر آپریٹر، ٹائپسٹ، ٹیلی گرافسٹس، پیانو نواز، وائلن نواز اور مصنفین/لکھاری حضرات جو انگلیوں کا بکثرت استعمال کرتے ہیں ان کی انگلیوں میں اگر کڑل پڑنے لگیں تو درج ذیل ادویہ میں سے حسب علامات دیں:
ارجنٹم میٹلیکم، ارجنٹم نائٹریکم، ایمبرا گریشیا، پکرک ایسڈ، جیلسیمیم، روٹا، سٹینم، سائیکلیمن، سی سی فیوگا، سلفر، سلفیورک ایسڈ، کاسٹیکم، کیوپرم میٹ، گریفائٹس، میگنیشیا فاس اور ہیپر سلف۔

۲- مانیٹر کی شعاعوں اور تیز روشنی سے آنکھوں پر منفی اثرات مرتب ہوں تو ریڈیم بروماٹم اور مرکیورس سال آزمائیں۔

۸۱- کمہار/اینٹیں بنانے والے: (Potters)

۱- کمہار، مالی یا اینٹیں بنانے والے جو ہر وقت گیلی مٹی میں کام کرتے رہتے ہیں ان کے ہاتھوں میں کڑل پڑتے ہوں تو کلکیریا کارب، میگنیشیا فاس یا زنکم استعمال کرائیں۔

۲۔ کمہار ہر وقت گیلی مٹی میں کام کرتے رہتے ہیں اور کئی کئی گھنٹے بیٹھ کر چاک پر برتن بناتے رہتے ہیں۔ زیادہ دیر بیٹھنے کی وجہ سے ٹانگوں میں کڑل پڑنے لگیں اور ٹخنوں پر سوجن آ جائے تو رہسٹاکس یا کلکیر یا کارب دیں۔

۸۲۔ کوبالٹ کی کان میں کام کرنے والے:(Cobalt Miners)

کوبالٹ کی کانوں میں کام کرنے والے مزدور اکثر پھیپھڑوں کے مہلک امراض کا شکار رہتے ہیں۔ اگر ان مزدوروں میں یا دوسرے مریضوں میں پھیپھڑوں کا سرطان ہو تو کوبالٹم میور دینی چاہیئے۔ یہ دوا سرطانی رجحان والے مریضوں کے ساتھ خاص مطابقت رکھتی ہے۔ میں نے کئی ایک پھیپھڑوں کے سرطان کے مریضوں میں اس دوا سے شاندار نتائج حاصل کیے ہیں۔ کوبالٹم میور 10M میں دینے سے مہلک قسم کی ٹی بی بھی ٹھیک ہو جاتی ہے۔ (گریمر ایم ڈی)

۸۳۔ کوہ پیما: (Mountaineers)

۱۔ پہاڑوں پر چڑھنے سے یا کوئی اور مشقت کرنے سے سانس پھول جائے، نقاہت ہو جائے، بے خوابی ہو، تھک جائے، لیٹنا چاہے، کمزور ہونے لگے یا اور کسی قسم کی تکالیف پیدا ہو جائیں تو آرسینکم البم اور کوکا دیں۔

۲۔ کوہ پیماؤں کو دمہ ہو جائے تو آرسینک البم ضرور استعمال کرائیں۔

۳۔ پہاڑ پر جانے سے بچوں کو اسہال لگ جائیں جس کی وجہ گرم موسم سے اچانک سرد موسم کی تبدیلی بھی ہو تو ڈلکامارا استعمال کرائیں۔

۸۴۔ کوئلے کی کان میں کام کرنے والے:(Coal Mine Workers)

۱۔ کوئلے کی کانوں، چونے کے پاس اور اینٹوں والے بھٹے کے پاس بھی کاربن ڈائی آکسائیڈ پائی جاسکتی ہے جو دم کشی (Asphyxia) کا

سبب بن سکتی ہے۔ وہ لوگ جو کوئلے کی کانوں میں یا اس کے قرب و جوار میں کام کرتے ہیں انہیں اکثر سلفر کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ وہ لوگ کوئلہ اٹھاتے ہیں اور بالکل سلفر کے مریض نظر آتے ہیں۔ ان میں کسی اور دوا کی علامات خواہ کتنی ہی نمایاں کیوں نہ ہوں وہ ان پر اثر نہیں کرے گی۔ جب تک ایک خوراک سلفر کی نہیں دیں گے اس کے بعد فائدہ ہونے لگے گا۔ (کینٹ)

۲۔ کوئلے کی کانوں میں کام کرنے والوں کے جسم میں سانس کے ذریعے کوئلے کے ذرات جاتے رہتے ہیں جس کے باعث انہیں دمہ، ٹی بی، یا نمونیہ ہو سکتا ہے۔ اس کی دوا نیٹرم آرسینکم ہے۔

۸۵۔ کوئلے کی گیس: (Coal Gas)

۱۔ الکوحل پینے سے یا کوئلوں کی گیس میں سانس لینے سے دم گھٹنے (Asphyxia) لگے تو آرنیکا، کاربونیم سلف یا کاربوویج استعمال کرائیں۔

۲۔ کوئلے کی گیس سے پیدا ہونے والی دیگر تکالیف میں آرنیکا، بووسٹا، کاربونیم سلف، کاربوویج اور لیکیسس کو ذہن میں رکھیں۔

۳۔ کوئلے کی گیس سے کھانسی ہونے لگے تو آرنیکا اور پلسٹیلا آزمائیں۔

۴۔ کوئلے کے دھوئیں سے پیدا ہونے والے بُرے اثرات کا امونیم کارب بہترین تریاق ہے۔

۸۶۔ کیمیکل فیکٹری کے مزدور: (Chemical Factory Workers)

کیمیکل فیکٹری میں کام کرنے والے مزدوروں کو کیمیکل سے الرجی ہو جائے تو آرسینک البم، فاسفورس، کافیا، مرکیورس سال یا نائٹرک ایسڈ دیں۔

۸۷- گڈریا/چرواہا: (Shepherds)

۱- گڈریوں کو بھیڑ، بکریوں کی خارش سے چھوت لگ جائے تو گن پاؤڈر 6 کی طاقت میں دیں۔

۲- بھیڑوں پر ایک مکھی پائی جاتی ہے جس کی دُم میں ڈنگ ہوتا ہے اگر وہ چرواہے کو ڈنگ مار دے تو متاثرہ جگہ پر اور گلے میں شدید جلن، خشکی اور سرسراہٹ سے خشک کھانسی ہونے لگتی ہے۔ اگر علاج میں دیر کر دی جائے تو بخار بھی ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض کینتھرس 30 طاقت سے شفایاب ہوتے دیکھے ہیں۔

۸۸- گلوکار: (Singers)

۱- پیشہ ور گویوں کی آواز بند ہو جائے تو آرنیکا، ارجنٹم میٹ، رہسٹاکس، یا فیرم فاس دیں۔

۲- گویے یا مقررین جو اعصابی مزاج ہوں، ان کا ہاضمہ خراب رہتا ہو، کمزور ہوتے جائیں اور موروثی دق کے باعث حجرہ کی ٹی بی کی وجہ سے آواز بند ہو جائے تو ارجنٹم میٹیلیکم یا انٹی مونیم کروڈ دیں۔ (عوامی نمائندے بھی دیکھیں)

۳- موسیقار جنہیں بہت زیادہ ریاضت اور محنت کے باعث پھیپھڑوں سے خون آنے لگے رہسٹاکس ان کے لیے نعمت ثابت ہو گی۔

۴- گانے سے قبل فاسفورس کی چند خوراکیں کھالی جائیں تو یہ بغیر کوشش کے آواز کو سریلی اور پُر تاثیر بنا دیتی ہے۔ آواز اور جسم کی کھوئی ہوئی توانائی کو بحال کرنے کے لیے گانے کے بعد آرنیکا استعمال کرنی چاہیے۔ (ڈاکٹر بینٹ)

۵- گلوکار اپنی آواز کے اُتار چڑھاؤ پر قابو نہ رکھ سکے اور جونہی گانے لگے گلا بیٹھ

جائے اور آواز بھرا جائے تو اس کے لیے گریفائٹس بہترین دوا ہے۔ (فیرنگٹن)

۶- گلوکار، مقررین اور دیگر اونچی آواز میں بولنے والوں کے عضلات شل ہو جائیں۔ سردی لگنے یا موسم کی تبدیلی سے آواز بیٹھ جائے یا حجرہ کی تکلیف سے آواز بیٹھ جائے تو کاسٹیکم کی ایک خوراک دینے سے تمام عوارضات سے نجات مل جائے گی۔

۸۹- گندھک: (Sulphur)

گندھک کے دھوئیں سے بد اثرات پیدا ہو جائیں تو پلسٹیلا، کاسٹیکم، کلکیریا کارب یا مرک سال دیں۔

۹۰- گوالا/ڈیری فارم میں کام کرنے والے:

(Milkmen or Diary farm workers)

۱- گوالے کا کام ہر وقت نمی میں ہوتا ہے۔ جیسے بھینسوں کو پانی پلانا، نہلانا، دودھ دوھنا، باڑے کی صفائی کرنا اور پھر سردیوں کے دنوں میں بھی دور دور تک دودھ پہنچانا، لہٰذا زیادہ تر سرد مرطوب جگہ پر رہنے سے ہونے والی تکالیف میں آرسینک البم، آرنیکا، انٹی مونیم ٹارٹ، تھوجا، ٹیری بن تھینا، ڈلکامارا اور نیٹرم سلف میں سے حسب علامات دوا دیں۔

۲- گوبر کی بُو سے پیدا ہونے والی تکالیف میں کاربو ویج دیں۔

۳- گوالوں کو، دودھ پینے سے ہونے والے اسہال اور قے میں سلیشیا دیں۔ نیز بدہضمی کی صورت میں میگنیشیا میور دیں۔

۴- کمیٔ خون اور نزلہ کا شکار رہنے والے مریض جو دودھ پینے کے بھی عادی ہوں۔ ان کے قلبی عضلات اور جگر میں چربیلی تنزلی

(Fatty Degeneration) ہونے لگے تو انہیں لیک ڈائلوریٹم بلند طاقت میں دیں۔

۹۱- گھریلو ملازمہ: (Housemaids)

۱- دیہاتی خواتین جو شہروں میں آ کر گھروں میں کام کاج کرتی ہیں۔ اگر کمیٔ خون کا شکار ہو جائیں تو انہیں پلسٹلا دیں۔

۲- گھریلو ملازمائیں جب گھٹنوں کے بل بیٹھ کر فرش کی صفائی کرتی ہیں تو فرش کے دباؤ اور رگڑ سے جوڑ کے اندر ایک تھیلی بن جاتی ہے جس میں پانی بھرا ہوتا ہے۔ یہ عموماً چپنی کی ہڈی پر یا Tibia کے سرے پر بنتی ہے۔ حاد حالت میں نرم سی تھیلی ہوتی ہے جبکہ مزمن حالت میں سخت گلٹی کی شکل اختیار کر لیتی ہے اسے طبی اصطلاح میں Bursitis یا Housemaid's Knee بھی کہتے ہیں۔ اس کی وجہ سے گھٹنے میں شدید ورم، درد اور بخار ہوتا ہے۔ اس میں درج ذیل ادویہ حسب علامات دی جا سکتی ہیں:

الف: ایپس ملیفیکا = جوڑ سرخ، متورم اور ڈنگ لگنے کی سی دردیں ہوتی ہیں جن میں ٹھنڈک سے آرام اور حرارت سے زیادتی ہوتی ہے۔

ب: آرنیکا = ابتدا میں جب درد کی شکایت ہو اور مریضہ گھٹنے کو چھونے نہ دے تو یہ دوا دیں۔

ج: نیٹرم میور = اگر ایپس جزوی طور پر کام کرے یا ناکام ہو جائے تو یہ دوا دیں۔

د سلیشیا = مزمن حالت میں جب چبھن دار دردیں اور خارش ہوتی ہو اور گلٹی چپنی ہڈی پر ہو۔

ہ سٹکٹا پلمونیریا = ڈاکٹر ای سی پرائس کہتے ہیں کہ میں نے اس دوا سے بہت

اچھے نتائج حاصل کیے ہیں۔

و: فیرم فاس اور کلکیریا فلور = بائیو کیمک میں یہ دو ادویہ اس تکلیف میں بہت مفید ہیں۔ فیرم فاس جب علامات شدید ہوں جوڑ سرخ متورم اور ہمراہ بخار بھی ہو تو پھر دیں۔ (خاتون خانہ بھی دیکھیں)

۹۲- گھڑی ساز/مصور: (Watch Maker/ Artists)

۱- گھڑی ساز یا وہ لوگ جو محدب عدسہ استعمال کرتے ہیں انہیں روٹا استعمال کرائیں۔

۲- گھڑی ساز یا مصور حضرات جو کام کے دوران محدب عدسہ استعمال کرتے ہوں انہیں بصری تکالیف میں روٹا، مینگینم، سپیگا، ارجنٹم نائٹ یا نیٹرم میور دیں۔

۹۳- لوہار: (Blacksmith, Iron worker)

مسلسل لمبے عرصہ تک ہتھوڑے کی چوٹ کی آواز سنتے رہنے سے قوت سماعت متاثر ہو جائے یا کھو جائے تو آرنیکا بلند طاقت سے علاج شروع کریں اور فاسفورس یا سٹرکنیا فاس ہفتہ وار دیں۔ (بڑھئی اور کاشتکار بھی دیکھیے)

۹۴- مالی: (Gardener, Fruit Growers)

۱- بوڑھے مالیوں کے کمر درد میں بیلس پیرینس دیں یہ مالیوں کی دوا ہے۔ (برنٹ)

۲- مسلسل کام کرتے رہنے سے انگلیوں میں کڑل پڑنے لگیں تو زنکم میٹ، کلکیریا کارب یا میگنیشیا فاس دیں۔

۳- پھولوں کی خوشبو راس نہ آئے تو ایلیم سیپا یا سینگونیریا کینا ڈینسس دیں۔

۴- پھولوں کے زردانوں (pollens) سے الرجی ہو تو مکس پولن 30 یا آرسینک

البم 30 یا سولیڈ یگو 3x میں دیں۔

۵- مالیوں کو پھولوں کی خوشبو سے دمہ ہو جائے تو ایلینتھس گلینڈوزا دیں۔
(کاشتکار بھی دیکھیں)

۹۵- مرغی خانہ میں کام کرنے والے: (Poultry worker)

۱- مرغی خانے کی گندی و بدبودار ہوا میں سانس لینے سے اگر کسی قسم کی تکلیف ہو جائے تو کاربو ویج دیں۔

۲- ٹی بی زدہ مرغیوں سے چھوت لگنے سے جلد پر چھالے نکل آئیں یا نظام تنفس کی بیماری لاحق ہو جائے تو ایویاری (Aviari) کو آزمائیں۔

۹۶- مزدوری کرنے والے: (Labourer)

مزدوروں کی قبض، جو مسلسل کام کرنے کے بعد ایک روز آرام کرنے سے ہو جائے سٹیم ایسی قبض کو توڑ دیتی ہے۔ ڈاکٹر ہیرنگ اسے پیر کے دن کی قبض کے لیے اکسیر بتاتے ہیں۔ (گھریلو خواتین، کاریگر اور کاشتکار بھی دیکھیے)

۹۷- مسافر/سیر و سیاحت کرنے والے: (Travellers)

۱- کاروباری حضرات جو اکثر سفر میں رہتے ہیں ان کی ریڑھ کی ہڈی میں نقص واقع ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ہیلس پیری نس ان مسافروں کی دوست دوا ہے۔ میرے علم و تجربہ کے مطابق دوسری کوئی دوا اس کی ہم پلہ نہیں۔ (برنٹ)

۲- مسافروں کی قبض میں پلاٹینا اور سلیشیا استعمال کریں۔

۳- مسافروں کی دیرینہ قبض میں رات کو نکس وامیکا اور صبح سلفر دیں۔ ساحل سمندر پر قبض ہو تو ایکوا مارینا اور نیٹرم میور آزمائیں۔ جبکہ گھر سے دور ہونے پر قبض

ہو جائے تو لائیکو پوڈیم دیں۔ (ڈاکٹر ٹی ہیکنز)

۴- مسافروں کی یاد وطن کم کرنے کے لیے کیپسیکم دیں، اگنیشیا اور ایسڈ فاس بھی مفید ہیں۔ اس کے برعکس مسافر گھر نہ جانا چاہے اور غیر ملک میں ہی گھر بنانا چاہے تو پھر مرکیورس سال دیں۔ (ڈاکٹر جہار)

۵- سواری کے بعد پٹھوں کی تکلیف میں ارسنولو کیا مرہم کمال کر دکھائی ہے۔
(جیولیکس)

۶- موسم گرما میں طویل سفر کے بعد نقاہت ہو جائے تو کافیا کو یاد رکھیں۔ (فرگشن)

۷- وبا کے دنوں میں جب ویکسی نیشن یا دیگر حفاظتی ادویہ استعمال کیے بغیر بیرون ملک بذریعہ جہاز جانا ممکن نہ ہو تو اس وقت تھوجا بہت اہم دوا ثابت ہوگی۔
(Dr.Noel puddephat)

۸- مسلسل سفر میں رہنے کے باعث جراثیم آلود غذا کھانے سے معدہ و امعاء خراب ہو جائیں اور اسہال یا پیچش کا عارضہ لاحق ہو جائے تو ڈائی سینٹریکو یا مارگن پیور اور میانی طاقت میں اس بیماری کا ازالہ کر دیتی ہیں۔ (ڈاکٹر نارٹن)

۹- گندہ پانی پینے سے یا پانی کی تبدیلی سے اسہال یا دیگر عوارضات پیدا ہو جائیں تو زنجبر آف بھروسہ کی دوا ہے۔ (ریڈ فیلڈ)

۱۰- طویل سفر کی کوفت اور تھکاوٹ دور کرنے میں "کوکا" کا جواب نہیں۔ (فیرگشن)

۹۸- مسلسل ایک ہی کام کرنے والے: (Fixed Exercise)

جب کوئی مزدور یا کھلاڑی ایک ہی کام مسلسل کرتا ہے تو اس کے پٹھے تھک جاتے ہیں اس وقت رہسٹاکس کام کرتی ہے۔ یہ چونکہ حاد دوا ہے لہٰذا بہت کم وقت کے لیے مریض کو آرام دیتی ہے۔ جب ایک ہی عضو سے مسلسل کام لیا

جائے اور پھر ٹھنڈے پانی میں نہا بھی لے تو عضو میں تھکاوٹ اور درد کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ علاوہ مرحلہ میں رسٹاکس اور حرکن میں جلسیمیم کام آتی ہے۔ بعض اوقات کیورارے کی بھی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ (ڈاکٹر کینٹ)

۹۹- مشین ساز: (Machinist)

کثرت کار کے باعث دل بڑھ جائے تو رسٹاکس دیں۔ (ڈبلیو اے ڈیوی)

۱۰۰- مطالعہ کے شوقین: (Book Worms)

۱- ایسے افراد جو ہر وقت کتابیں پڑھتے رہتے ہوں انہیں روٹا، بلاشبہ بہت فائدہ پہنچاتی ہے اور ان کی کئی مرضیاتی علامات اور اختلاج قلب کو درست کرتی ہے۔ کثرت مطالعہ کے بداثرات دور ہونے کے بعد بھی میں نے یہ دوا کافی عرصہ تک باقاعدگی سے استعمال کرائی اور بینائی میں کافی بہتری پیدا ہوئی۔
(ڈاکٹر اے ایف شوارٹز)

۲- طلبہ اور کاروباری حضرات کے لیے روٹا ایک بہترین دوا ہے۔ کیونکہ اکثر لوگوں کی بینائی کثرت مطالعہ سے کم ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگ اگر باقاعدگی سے روٹا استعمال کرتے رہیں تو انہیں کبھی بھی چشمہ لگانے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ (پی ایل بھاک)

۳- ڈاکٹر جان ہچنسن کا کہنا ہے کہ جتنا زیادہ عرصہ روٹا استعمال کرو گے اتنا زیادہ عرصہ بینائی آپ کا ساتھ دے گی۔

۴- کاکولس ان لوگوں کے لیے غیر معمولی طور پر مفید ہے جو زبردستی یا مجبوراً دیر تک جاگتے رہتے ہیں ان کی حقیقی نیند ختم ہو جاتی ہے جیسے مائیں، نرسیں اور ڈاکٹر حضرات اسی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ (ڈاکٹر ڈبلیو ڈیوریٹ)

۵- کتابی کیڑوں کی مخصوص دوا روٹا، کاکولس اور نکس وامیکا ہیں۔

۶- کثرت مطالعہ سے بینائی جواب دے جائے تو نکس وامیکا، نیٹرم کارب، نیٹرم میور اور گلونائن کو ضرور آزمائیں۔

۷- جو لوگ رات کو زیادہ دیر تک مطالعہ کرتے ہوں ان کی آنکھوں کے سفید پردے پر سرخ دھبے یا داغ پڑ جائیں اور اس کے ساتھ بدہضمی بھی ہو تو نکس وامیکا دیں۔ (فیرنگٹن)

۸- زیادہ نظر کا کام کرنے سے آنکھوں میں اجتماع لدم کا عارضہ ہو جائے تو بیلاڈونا دیں۔ (فیرنگٹن)

۹- کثرت مطالعہ کے شوقین جو ذہنی حرج کے حامل ہوں انہیں جلسیمیم اور نیٹرم کاربونیکم ضرور دینی چاہئیں۔

۱۰- کثرت مطالعہ سے چکر آنے لگیں تو میزریم دیں۔ (صاحب علم اور ادیب بھی دیکھیے)

۱۱- اشیاء اور حروف آپس میں گڈمڈ نظر آئیں اور لکھتے پڑھتے وقت بینائی جواب دے جائے۔ نیز کمزور آنکھوں کے سامنے چنگاریاں اڑتی نظر آئیں تو نیٹرم میور مفید ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر گرنیگر)

۱۲- کمزور بینائی کے ساتھ پڑھتے وقت آنکھوں میں جلن، پپوٹوں کی خارش اور آنکھوں سے پانی آنے کے ساتھ جلن اور ڈنگ لگنے کا احساس ہو تو ایپس میلیفیکا دینے سے تمام عوارضات ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ (فیرنگٹن)

۱۰۱- معمار/راج گیر: (Masons)

۱- معماروں کے دمہ اور ٹی بی میں اپی کاک، [illegible]، پلمبم، فاسفورس، سلیشیا

کالی کارب یا کلکیر یا کارب استعمال کرائیں۔

۲- گرد و غبار سے حساس ہوں تو نیٹرم آرسینکم دیں۔

۳- معماروں کو گرد و غبار راس نہ آئے اور نظام تنفس کی تکلیف کا باعث بنے تو برومیم اور جسٹیشیا کو بھی ذہن میں رکھیں۔

۴- معمار کو اگر عمارتوں کا جنون ہو جائے تو کیوپرم میٹ، سٹینم، میگنیشیا کارب یا میگنیشیا میور دیں۔

۱۰۲- موٹر سائیکل سوار: (Bike Riders)

۱- آنکھ میں پڑی ہوئی بیرونی چیز نکالنے کے بعد بے تحاشہ پانی بہے تو ایکونائٹ دیں۔ (ڈاکٹر بورک)

۲- بیرونی چیز کی رگڑ سے اگر کنجنکٹوا کی سوزش ہو جائے اور ایکونائٹ آرام دینے میں ناکام ہو جائے تو سلفر دیں۔ (فیرنگٹن)

۳- اگر آنکھ میں کوئی کیڑا یا بیرونی چیز چلی جائے تو میں کوکس کیکٹائی کی پرزور سفارش کروں گا۔ اگر آپ کسی کھلی گاڑی میں سیر و تفریح کے لیے جائیں تو کسی بیرونی چیز یا کیڑے کا آنکھ میں پڑنے کا احتمال ہوتا ہے۔ لہٰذا یہ دوا ہر وقت آپ کی جیب میں ہونی چاہیے۔ (ہیری شمڈٹ)

۴- آنکھ میں کوئی بیرونی چیز پڑنے سے سوزش ہو جائے تو ایکونائٹ اور سلیشیا کو آزمائیں۔

۱۰۳- موچی: (Shoe Maker, Cobler)

۱- موچیوں کو یہ بُری عادت ہوتی ہے کہ وہ کام کرتے وقت منہ میں کیل رکھتے ہیں اور جو کیل بچ جاتے ہیں وہ دوبارہ ڈبی میں واپس رکھ دیتے ہیں۔ جب یہ

کیل کوئی اور موچی استعمال کرتا ہے تو یہ عمل سفلس کے علاوہ بھی کئی چھوت دار بیماریوں کے پھیلاؤ کا سبب بنتا ہے۔ اس سے بچنے کے لیے کالی آئیوڈائیڈ، مرکیورس سال اور نائٹرک ایسڈ دیں۔

۲- بعض اوقات موچیوں کے انگوٹھے پر ستالی (Awl)، سوا یا کیل لگ جاتا ہے جس کی وہ کوئی پرواہ نہیں کرتے۔ مگر رات کو شدید گولی لگنے جیسی دردیں تکلیف کا باعث بنتی ہیں۔ اگر انہیں بھی نظر انداز کر دیا جائے تو اگلے مرحلہ میں تشنج، کمر کا آگے کو مڑنا (Opisthotonos) اور دانتی لگنے جیسی بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔ ان تمام عوارضات سے پہلے یا دوران ہائپر یکم شافی دوا ثابت ہوتی ہے۔ (ڈاکٹر کینٹ)

۳- موچیوں کی انگلیوں میں کڑل پڑتے ہوں تو سٹینم دیں۔ انگلیاں جس حالت میں ہوں وہیں رک جاتی ہیں۔

۴- موچیوں، سلائی کرنے والوں کو اور جھک کر لکھنے والوں کو اکثر کندھے کی عقبی ہڈی (Scapula) کے نچلے اور اندرونی کنارے میں درد ہونے لگتا ہے۔ ریئن کولس بلبوسس ان دردوں کو درست کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

۱۰۴- مہر ساز/کمپوزیٹر: (Stamp Maker, Compositors)

۱- ٹائپ کے حروف سیسے کے بنے ہوتے ہیں۔ کمپوزیٹرز کو یہ عادت ہوتی ہے کہ حروف جوڑتے وقت وہ بار بار ٹائپ منہ میں ڈالتے ہیں۔ اس کے زہریلے اثرات سے فالج ہو سکتا ہے جس کی کاسٹیکم دوا ہے۔

۲- سیسے کے زہریلے اثرات، متلی و قے یا درد قولنج ہو جائے تو سلفیورک ایسڈ دیں۔ (پینٹرز اور سیسہ فیکٹری کے ملازمین بھی دیکھیے)

۱۰۵- مینگنیز فیکٹری کے ملازمین:(Manganese Factory Workers)

۱- مینگنیز کے بداثرات مینگنم اور نکس وامیکا سے دور ہوتے ہیں۔

۲- بعض اوقات مریض یہ خیال کرتا ہے کہ اگر وہ تیز نہیں چلے گا تو ٹانگیں ٹوٹ جائیں گی۔ مینگنم ایسی ٹیٹ 3x میں اکسیر دوا ہے۔

۳- مریض اگر چلنے کی کوشش کرے تو آگے کی طرف بھاگنے لگے۔ فالج زیریں جوارح سے شروع ہو کر اوپر کی طرف بڑھے۔ چلتے ہوئے لڑکھڑائے۔ (ڈاکٹر اشٹر)

۴- پروفیسر Vonjaksch لکھتے ہیں مینگنم کے مزمن سمی اثرات کے باعث مریض بلا ارادہ ہنستا اور روتا ہے۔ پچھلے پاؤں چلتا ہے یا پنجوں کے بل آگے کی طرف جھک کر چلتا ہے۔ چال میں لڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ جسمانی افعال میں مبالغہ آمیز حد تک خلل پایا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ اس کے مریض ایک دوسرے کی چال کا مزاق اڑاتے ہیں۔ ٹانگوں کا بتدریج بڑھنے والا فالج جس میں گوشت سوکھتا جائے۔ (ڈاکٹر بورک)

۱۰۶- وارڈ بوائے: (Ward Boys)

ہسپتال میں گندی بو سونگھنے سے ہونے والی تکالیف میں اکینیشیا، انتھریکسینم یا پائیروجینم دیں۔

۱۰۷- وکلاء: (Lawyers)

۱- اگر لائیکوپوڈیم دوا نہ ہوتی تو پھر وکلاء اور اساتذہ کیا کرتے۔ کیونکہ یہ دماغی طور پر انتہائی ذہین اور جسمانی طور پر اسی قدر نحیف ہوتے ہیں۔ اس جسمانی

نااہلیت کی بناء پر وہ متذبذب اور غیر فیصلہ کن حالت میں مبتلا ہو کر روزمرہ کے یا نئے کام کرنے سے گھبراتے ہیں اور یہی گھبراہٹ تاخیر کا باعث بنتی ہے۔ اسی وجہ سے کمزوری ان پر راج کرتی ہے اور یہ احساس کمتری کا مجسم نمونہ ہوتے ہیں یا جیسے میرے ایک مریض نے کہا تھا کہ ایسے لوگ ''ذہنی نامرد'' ہوتے ہیں۔ (Dr. Wright Hubbard)

۲- ڈاکٹر پیٹرسن لائیکوپوڈیم اور سلیشیا کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ ایک دوسرے سے بہت مشابہہ ہیں کیونکہ لائیکوپوڈیم میں سلیشیا بمقدار کثیر پایا جاتا ہے۔ لہٰذا ایک دوا نا کام ہو جائے تو دوسری دی جاتی ہے۔
(Dr. Jeofery Brown)

۳- سلیشیا یا سلی سیک ایسڈ ان مریضوں میں استعمال ہوتی ہیں جن کے پیشے انہیں سونے کے اوقات (رات) میں کام کرنے پر مجبور کرتے ہیں اور انہیں یہ کام وقتاً فوقتاً یا مسلسل کرنا پڑتا ہے۔ اس میں کئی ایک ملازمین آتے ہیں جو ایسی اشیاء بناتے ہیں جو موسمی ہوں یا جن کی ضرورت تھوڑی مدت کے لیے ہو ایسے پیشوں کو بھیڑ بھاڑ والے کاروبار (Rush Jobs) بھی کہتے ہیں۔ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جنہیں امتحان کے دوران لازمی یا رضا کارانہ طور پر بہت زیادہ ذہنی کام کرنا پڑتا ہے۔ علاوہ ازیں سلیشیا، سلی مزاج مریضوں کی بے خوابی کی بھی دوا ہے۔ (Dr.Devient)

۱۰۸- ویلڈرز: (Welders)

ویلڈرز کی آنکھوں کے عوارضات میں مرکیورس سال اور فاسفورس کو ضرور آزمائیں۔

۱۰۹- ہواباز: (Aviators)

۱- ہوابازوں کو فضا میں جانے پر کوئی بھی تکلیف ہو جائے تو بیلاڈونا اور بوریکس آزمائیں۔ جہاز کے اوپر نیچے ہونے سے خوفزدہ ہو جائیں اور دل ڈوب جاتا ہو تو پھر بوریکس دیں۔

۲- فضائی غبارے میں سفر کرنے سے پیدا ہونے والی تکالیف میں آرسینکم البم اور کوکا کو ذہن میں رکھیں۔ فضا میں لطیف ہوا کے اثرات سے آرسینک کا اثر مزید تیز ہو جاتا ہے۔

۳- بلندی پر جانے سے درد سر ہونے لگے تو کوکا دیں۔

۴- ہوائی سفر کے دوران متلی اور قے ہو تو کاکولس انڈیکا دیں۔

۵- فضائی سفر کرنے سے درد گوش ہونے لگے تو کیمومیلا اور کالی میور دیں۔

کتاب ''پیشے اور ہومیوپیتھی'' کی تیاری میں جن کتب سے مدد لی گئی ان کی فہرست درج ذیل ہے:

۱- کینٹ لیکچرز آن میٹیریا میڈیکا۔

۲- لیکچرز آن میٹیریا میڈیکا از ڈنہم

۳- ڈکشنری آف پریکٹیکل میٹیریا میڈیکا از کلارک

۴- کلینیکل ریپرٹری از کلارک

۵- ہومیوپیتھک ڈرگ پکچر از ٹائلر

۶- کلینیکل میٹیریا میڈیکا از ای۔اے۔فرنگٹن

۷- پاکٹ مینوئل آف میٹیریا میڈیکا از بورک

۸- ایلفابیٹیکل ریپریٹری از سری واستوا اینڈ جے۔چندرا

۹- ریپرٹری آف ہیرنگ گائڈنگ سمپٹمز از نز

۱۰- انسائیکلوپیڈیا آف ہومیوپیتھک ڈرگز از کاشی رام

۱۱- ریپرٹری آف سائیکک میڈیسن ود میٹیریا میڈیکا از گلاوردن

۱۲- فرسٹ ایڈ سپیسیفک آف ہومیو اینڈ بائیوکیمک ٹریٹمنٹ از ستیاوراتا

۱۳- ہائی لائٹس آف ہومیو پریکٹس از چیٹر جی

۱۴- ہومیوپیتھی فار آل پروفیشنلز از ڈاکٹر فیاض الدین

۱۵- سپیشل پیتھالوجی از سی جی راؤ

۱۶- ٹاکس آن ہومیو میٹیریا از پیئرس

۱۷- مور میجکس آف منی مم ڈوز از ڈورتھی شیفرڈ

۱۸- کمپلیٹ ہینڈ بک آف ہومیوپیتھی از دھاما

۱۹- کلینیکل ٹپس از سندرا اور دھان